یسوع المسیح کی تعلیمات

دُعائے ربّانی کے متعلق
شخصی مطالعہ کا کورس

اِس کتاب کا اصل متن، کمیشن برائے سپیشل منسٹریز، وسکونس ایونجیلیکل لوتھرن سنڈ کی انسٹیٹیوشنل منسٹریز کمیٹی نے تیار کیا۔

مترجم: جناب پادری شمشاد جان مارٹن صاحب

نظرِ ثانی: جناب پاسٹر اشرف جان صاحب

مسٹر نقاش آفتاب

اشاعت چہارم: دسمبر 2014

حق طبع محفوظ: 1998

کمپوزنگ: جناب امجد مشتاق صاحب

ملٹی لینگویج پبلیکیشن آف وسکونسن ایونجیلیکل لوتھرن سنڈ۔

سرورق اور لکھی شالوں (خاکوں) کی تصنیف مسٹر گلین مائیرز نے کی۔

ان خاکوں کی تالیف کے حقوق، بحق نارتھ ویسٹرن پبلیکیشن ہاؤس، محفوظ ہیں۔

دوہری واوین، " " میں بائبل مقدس کی آیات درج ہیں۔

آٹھویں کتاب

فہرست مضامین

پیش لفظ.......... 1

پہلا باب: دُعا کیا ہے؟.......... 3

دوسرا باب: دُعائے ربانی کیا ہے؟.......... 13

تیسرا باب: اَے ہمارے باپ۔ یہ خُدا کے متعلق ہے.......... 19

چوتھا باب: ''ہم''.......... 35

پانچواں باب: اختتامیہ، ''آمین'' اور بائبل مُقدّس میں درج دُوسری دُعائیں.... 59

تشریحات.......... 72

امتحانی جوابات.......... 76

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ.......... 77

پیش لفظ

یہ کتاب دُعائے ربّانی کے متعلق ہے جو خُداوند یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو سِکھائی۔

کتاب کے تمام ابواب کا آغاز چند مقاصد کی ایک فہرست سے ہوتا ہے جن کو ستارے کے نشان (☆) سے واضح کیا گیا ہے۔ اِن مقاصد سے آپ باب کے مضمون کو جان سکتے ہیں کہ آپ کیا سیکھیں گے۔ ہر باب میں چند سوالات بھی دیئے گئے ہیں جن کے جوابات کی پڑتال آپ کتاب میں سے ہی کر سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں نتائج کے حصول کیلئے ایک امتحانی سوالنامہ دیا گیا ہے۔ اِس امتحانی سوالنامہ کو مکمل کرنے سے پہلے تمام ابواب کے امتحانات کو دوبارہ پڑھیں اور پھر اِس کو مکمل کریں۔ جب آپ نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ مکمل کر لیں تو اِس کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں یا متعلقہ شخص کے حوالے کر دیں۔

ہم دُعا گو ہیں کہ خُدا آپ کی مدد کرے تاکہ آپ دُعائے ربانی کے بارے میں سیکھ کر خُدا کے ساتھ رفاقت رکھ سکیں۔ خُدا اِس کتاب کے مطالعہ سے آپ کو برکت دے۔ آمین۔

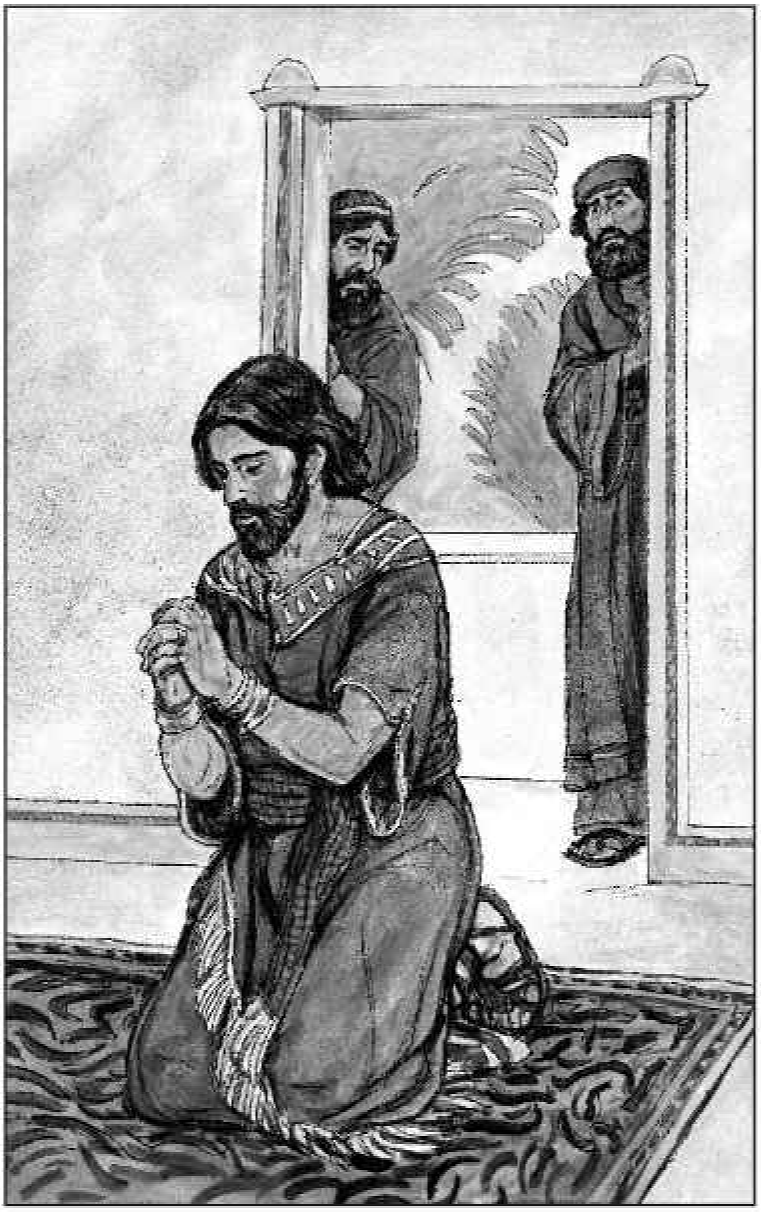

دانی ایل نے بادشاہ کے حکم کو نہ مانا اور خدا سے دُعا کی

پہلا باب

دُعا

ہم سب کو کسی نہ کسی سے گفتگو کرنے کی ضرورت ہوتی ہے خواہ وہ کوئی دوست ہو، خاندان کے افراد ہوں یا کوئی صلاح کار۔ ہم میں سے ہر ایک کو دوسرے لوگوں سے گفتگو کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

لیکن کبھی کبھار ایسا ہوتا ہے کہ گفتگو کرنے کیلیئے ہمارے پاس کوئی بھی نہیں ہوتا اور کبھی کوئی سننے والا نہیں ہوتا۔ کیا آپ نے کبھی ایسا محسوس کیا ہے؟۔ اگر آپ

نے ایسا محسوس کیا ہے تو آپ کو یہ معلوم کر کے خُوشی ہوگی کہ کوئی آپ کے ساتھ گفتگو کرنے اور سُننے والا ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے یعنی خُدا! آپ خُدا سے باتیں کر سکتے ہیں کیونکہ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس سے باتیں کریں اور خُدا سے باتیں کرنا "دُعا کرنا" کہلاتا ہے۔ کتاب کے اِس باب میں آپ دیکھیں گے کہ:

☆ دُعا کیا ہے؟

☆ دُعا کون کر سکتا ہے؟

☆ دُعاؤں کو کون سُنتا ہے؟

☆ دُعا کب؟، کہاں؟ اور کِس طرح کرنی چاہیے؟؛ اور

☆ ہماری دُعائیں کیوں سُنی جاتی ہیں؟۔

آسان الفاظ میں دُعا کی تعریف یوں ہے، "خُدا سے باتیں کرنا" اور دُعا میں درج ذیل چار چیزیں شامل ہوتی ہیں (1) حمد و ستائش (2) شکر گزاری (3) اقرارِ گناہ (4) درخواستیں۔ جنہیں ایماندار لوگ دلیری اور ایمان کے ساتھ کسی بھی جگہ اور کِسی بھی وقت یسوعؔ المسیح کے نام میں پیش کر سکتے ہیں۔

آیئے دُعا کی اِس تعریف کے مطابق ہر ایک حصہ پر غور کریں اور دیکھیں کہ خُدا کا کلام دُعا کے بارے میں ہمیں کیا سکھاتا ہے۔

یسوعؔ نے ایک دفعہ یہ فرمایا کہ،"یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے مگر ان کا دِل مُجھ سے دُور ہے اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ اِنسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں"۔(متی 15:8-9)یسوع نے ایک ایسے بڑے گروہ کی بات کی ہے جو آج بھی بڑی تعداد میں ہمارے درمیان میں موجود ہے۔

1۔یسوعؔ..........................کو ایک ایسی عبادت قرار دیتا ہے جو نہ صِرف ہونٹوں سے نِکلتی ہے بلکہ..........................سے بھی نِکلتی ہے۔

بائبل مُقدس میں یہ بھی لکھا ہے،"کیونکہ خُداوند کی نظر راستبازوں کی طرف ہے اور اُس کے کان اُن کی دُعا پر لگے ہیں"(1 پطرس 3:12)۔

2۔پطرسؔ رسُول کے مطابق خُدا..........................
کی دُعاؤں کو سُنتا ہے۔

عِبرانیوں 4:16 میں مرقُوم ہے،"پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تا کہ ہم پر رحم ہو اور وُہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے"۔

3۔پس ہمیں کِس طرح خُدا سے دُعا کرنی چاہیے؟

....

پولُس رسُول بھی دُعا کے بارے میں کُچھ فرماتے ہیں کہ، ''کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اور مِنت کے وسیلہ سے شُکر گزاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں'' ۔(فلپیوں 6:4)

4 ۔ پس ہمیں دُعا میں اپنی .... اور .... خُدا کے حضُور پیش کرنی ہیں۔

دانی ایل نبی (جو شیروں کی ماند میں ڈالے جانے کیلئے مشہور ہے) جب مُشکلات میں تھا تو اُس نے کہا، ''مَیں نے خُداوند خُدا کی طرف رُخ کیا اور مَیں مِنت اور مُناجات کر کے اور روزہ رکھ کر اور ٹاٹ اوڑھ کر اور راکھ پر بیٹھ کر اُس کا طالِب ہُوا'' ۔(دانی ایل 3:9)

5۔ ہم براہِ راست اپنی دُعائیں .... کے حضُور پیش کر سکتے ہیں۔

پولُس رسُول اپنے شاگرد تیمتھیس کو تعلیم دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ، ''پس مَیں چاہتا ہُوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غصہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کیا کریں'' (1۔ تیمتھیس 8:2) اور ''بلا ناغہ دُعا کرو'' ۔ (1 تھسلنیکیوں 17:5)

6 ۔ہم خُدا سے کسی بھی .... اور کسی بھی .... دُعا کر سکتے ہیں۔

یسوع خود ہمیں فرماتا ہے کہ، ''اگر باپ سے کُچھ مانگو گے تو وُہ میرے نام سے تُم کو دے گا'' ۔(یوحنا 23:16)۔

7 ۔ خُدا کے نزدیک کِسی چیز کی حد مقرر نہیں ہے اِس لِئے جب ہم .... کے نام میں خُدا سے مانگتے ہیں تو ہم اپنی ضرورت کے مطابق .... بھی مانگ سکتے ہیں ۔اِس کا مطلب یہ ہُوا کہ یسوعؔ مسیح کی خاطر خُدا ہماری دُعاؤں کا جواب ضرور دیتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 8 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

دُعا کے بارے میں اِس حصہ پر نظر ثانی کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

دُعا میں درج ذیل چار چیزیں شامل ہوتی ہیں (1) ....

(2) .... (3) .... (4) .... ۔

(5) جنہیں ایماندار لوگ .... اور .... کے ساتھ کر سکتے ہیں۔

(6) دُعا کِسی بھی .... اور کِسی بھی .... کی جا سکتی ہے۔

(7) ہم .... کے نام میں دُعا کر سکتے ہیں ۔

(8) دُعا کی تعریف یوں ہے، ''............................'' ۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 9 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

دُعا کرنا ہمارا کام ہے اور دُعاؤں کا جواب دینا خُدا کا کام۔ کیونکہ جب ہم اپنی درخواستیں اور شکرگزاریاں یسوعؔ مسیح کے نام میں خُدا کے حضُور پیش کرتے ہیں تو پھر وہ اُنھیں قبول کر لیتا ہے تو بائبل مُقدّس میں اِس کے بارے میں یوں لکھا ہے کہ خُدا اپنے منصُوبہ کے مطابق مناسب وقت پر ہماری بھلائی کیلئے ہماری دُعاؤں کا جواب دینے کا وعدہ کرتا ہے کیونکہ وُہ ہماری فِکر کرتا ہے۔

کیا آپ کو پطرسؔ رسُول کے وہ الفاظ یاد ہیں جس میں اُس نے کہا ہے، ''خُداوند کی نظر راستبازوں کی طرف ہے اور اُس کے کان اُن کی دُعا پر لگے ہیں''۔ (1 پطرس 12:3)

9۔ خُدا ہماری دُعاؤں کو .... کا وعدہ کرتا ہے۔

لیکن خُدا ہماری دُعاؤں کو سُننے کے علاوہ کُچھ اَور بھی کرتا ہے۔ یسوعؔ نے فرمایا، ''اگر باپ سے کُچھ مانگو گے تو وُہ میرے نام سے تم کو دیگا''۔ (یوحنا 23:16)

10۔ خُدا کا وعدہ ہے کہ وہ ہماری دُعاؤں کا .... دے گا۔

صفحہ 5-7 کے جوابات: 1۔ دُعا ، دِل ؛ 2۔ راستبازوں ؛ 3۔ دلیری سے ؛ 4۔ درخواستیں ، شکرگزاریاں؛ 5۔ خُدا ؛ 6۔ جگہ ، وقت ؛ 7۔ یسوعؔ مسیح ، کُچھ۔	?

رُومیوں کے خط میں پولُس رسُول یوں لکھتے ہیں، ''مگر رُوح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہوسکتا''۔ (رُومیوں 26:8)

11۔ .... کا رُوح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے۔

زبُور 15:145 میں دُعاؤں کے جواب دینے کے بارے میں خُدا کی ستایش کا بیان یوں کیا گیا ہے کہ، ''سب کی آنکھیں تُجھ پر لگی ہیں۔ تُو اُن کو وقت پر اُن کی خوراک دیتا ہے''۔

12۔ خُدا ہماری دُعاؤں کا جواب نہ صرف بہتر طور پر دیتا ہے بلکہ مناسب .... پر بھی دیتا ہے۔

رُومیوں 28:8 میں لکھا ہے، ''ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں''۔

13۔ خُدا سب باتوں میں ہماری .... کیلئے ہماری دُعاؤں کو سُنتا اور جواب دیتا ہے۔

؟ صفحہ 7 پر نظرِ ثانی کے جوابات: 1۔ حمد و ستائش؛ 2۔ شکرگزاری؛ 3۔ اقرارِ گناہ؛ 4۔ درخواستیں؛ 5۔ دلیری، ایمان؛ 6۔ جگہ، وقت؛ 7۔ یسوعؔ مسیح؛ 8۔ خُدا سے باتیں کرنا۔

بائبل مُقدّس کی تعلیم یوں ہے کہ، ''اپنی ساری فکریں اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تُمہاری فکر ہے'' (1- پطرس 7:5)۔

14۔خُدا ہماری دُعاؤں کو سُنتا اور اُن کا جواب دیتا ہے کیونکہ اُس کو ہماری .... ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

آیئے اِس حصہ کی نظرِثانی کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

(9) دُعا کرنا ہمارا کام اور دُعاؤں کا .... دینا خُدا کا کام ہے۔

(10) کیونکہ جب ہم اپنی .... اور .... خُدا کے حضُور پیش کرتے ہیں تو وہ اُنھیں قبول کرلیتا ہے۔

(11) لکھا ہے کہ خُدا اپنے .... کے مطابق (12) مناسب .... پر (13) ہماری .... کیلئے ہماری دُعاؤں کا جواب دینے کا وعدہ کرتا ہے۔

(14) کیونکہ وُہ ہماری .... کرتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 11 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

؟ صفحہ 8-10 کے جوابات: 9۔ سُننے ؛ 10۔جواب ؛ 11۔خُدا ؛ 12۔وقت ؛ 13۔بھلائی ؛ 14۔فکر۔

امتحانی سوالنامہ

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کریں۔

دُعا میں درج ذیل چار چیزیں شامل ہوتی ہیں (1)..............................

(2)..............................(3)..............................(4)..............................۔

(5) جنہیں ایماندار لوگ..............................اور..............................

کے ساتھ کر سکتے ہیں۔(6) دُعا کسی بھی..............................اور کسی بھی

..............................کی جا سکتی ہے۔(7) ہم..............................کے نام میں

دُعا کر سکتے ہیں۔(8) دُعا کی تعریف یوں ہے، "..............................۔"

(9) دُعا کرنا ہمارا کام ہے اور دُعاؤں کا..............................دینا خُدا کا کام

ہے۔(10) کیونکہ جب ہم اپنی..............................اور..............................

خُدا کے حضور پیش کرتے ہیں تو وہ اُنھیں قبول کر لیتا ہے۔(11) لکھا ہے کہ خُدا اپنے

..............................کے مطابق (12) مناسب..............................پر

(13) ہماری..............................کیلئے ہماری دُعاؤں کا جواب دینے کا

وعدہ کرتا ہے۔(14) کیونکہ وُہ ہماری..............................کرتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 76 پر ملاحظہ کریں)

? صفحہ 10 پر نظرِ ثانی کے جوابات: 9۔ جواب: 10۔ درخواستیں، شکر گزاریاں ؛ 11۔ منصوبہ ؛ 12۔ وقت ؛ 13۔ بھلائی ؛ 14۔ فکر۔

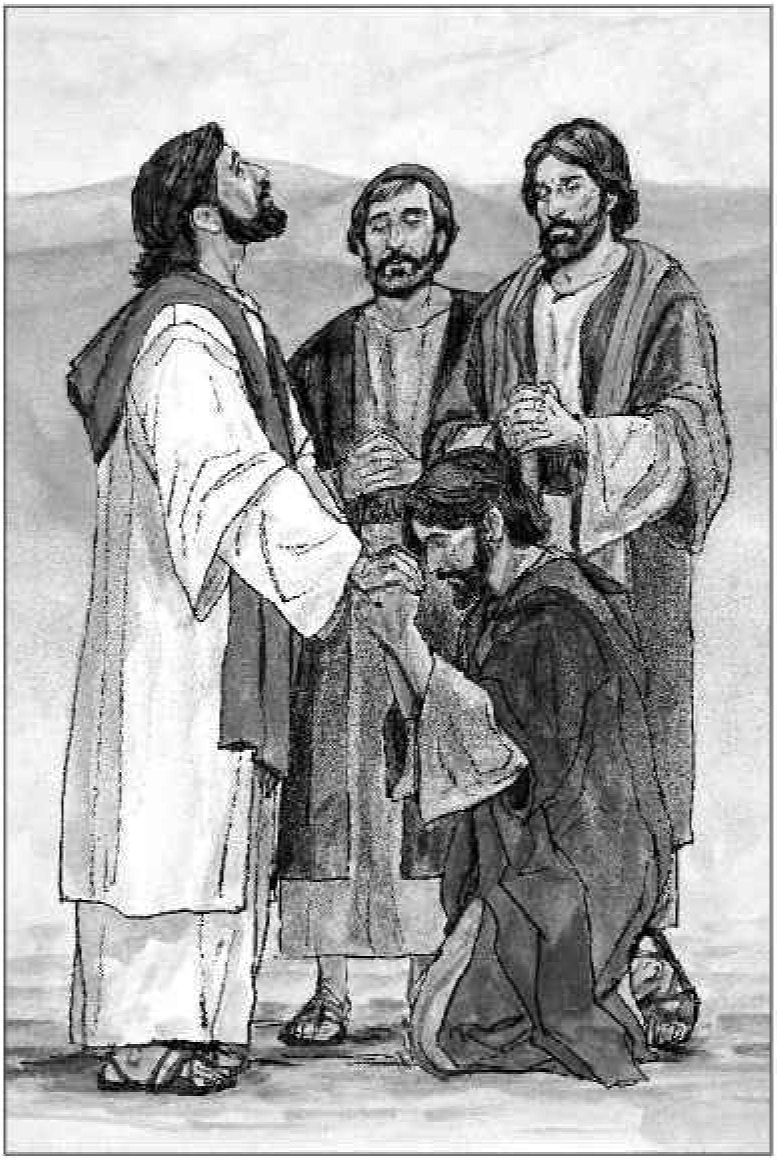

یسوؔع نے اپنے شاگردوں کو سکھایا کہ اُنہیں، کس طرح اپنے آسمانی باپ سے دُعا کرنا ہے۔

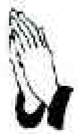

دوسرا باب

دُعائے ربّانی

چونکہ اَب ہم جانتے ہیں کہ دُعا کیا ہے اِس لِئے آیئے ہم ایک خاص دُعا پر غور کریں۔ یہ دُعا خُداوند یسوعؔ مسیح نے ہمیں خود سِکھائی ہے۔ اِس باب میں آپ سیکھیں گے:

☆ دُعائے ربّانی کا آغاز ؛ اور

☆ دُعائے ربّانی کے الفاظ۔

کامل خُدا اور اِنسان ہوتے ہُوئے یسوعؔ المسیح نے ہمیں دُعا کرنے کا بہترین طریقہ سِکھایا ہے۔ یسوعؔ نے بہت دفعہ دُعا کی اور اُس کی چند دُعائیں بائبل مُقدّس میں درج ہیں۔ اگر آپ کے پاس بائبل مُقدّس ہے تو آپ یسوعؔ کی چند دُعائیں متّی 26:39-44 اور یوحنّا 17:1-26 میں پڑھ سکتے ہیں۔

یسوعؔ کے شاگردوں نے ایک دفعہ یسوعؔ سے کہا، ''اے خُداوند ہمیں دُعا کرنا سِکھا'' (لُوقا 11:1)۔ اور پھر یسوع نے اپنے شاگردوں کو سِکھایا کہ وہ کِس طرح دُعا مانگ سکتے ہیں (متّی 6:5-15)۔

نظرِ ثانی

1۔ ہمیں دُعا کرنے کا بہترین طریقہ کِس نے سِکھایا؟۔

....

2۔ یسوعؔ کی دُعاؤں کو ہم بائبل مقدس کی کن کتابوں میں پڑھ سکتے ہیں؟۔

....

3۔ کِس نے یسوعؔ سے کہا کہ ہمیں دُعا کرنا سِکھا؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 16 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

تعلیم دیتے ہوئے مختلف جگہوں پر یسوعؔ نے دُعا میں تقریباً ایک جیسے الفاظ ہی استعمال کیے ہیں اور اُس وقت سے ہی لوگ یسوعؔ کے اِن الفاظ کو دُعا کیلئے اِستعمال کر رہے ہَیں ۔ اِس دُعا کو ''دُعائے ربانی'' کہا جاتا ہے۔ وُہ الفاظ جو یسوعؔ نے دُعائے ربانی میں اِستعمال کئے یُوں ہَیں :

''اَے ہمارے باپ! تُو جو آسمان پر ہَے
تیرا نام پاک مانا جائے۔
تیری بادشاہی آئے۔
تیری مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہَے زمین پر بھی ہو۔
ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔
اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو مُعاف کیا ہے
تُو بھی ہمارے قرض ہمیں مُعاف کر۔
اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا''
[کیونکہ بادشاہی اور قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہَیں ۔ آمین]
(متی کی انجیل)

شاید آپ دُعائے ربانی کے دُوسرے الفاظ سے بہتر طور پر واقف ہوں:

اے باپ! تیرا نام پاک مانا جائے۔
تیری بادشاہی آئے۔

ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دیا کر۔
اور ہمارے گناہ معاف کر کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف کرتے ہیں
اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔
[کیونکہ بادشاہی اور قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین']
(لوقا کی انجیل)

یہ مختلف الفاظ بائبل مُقدّس کی مختلف کُتب سے ہیں۔ مگر آپ اُنہیں بغور دیکھیں تو آپ کو معلُوم ہوگا کہ اگرچہ الفاظ مختلف ہیں مگر خیالات تقریباً ایک جیسے ہی ہیں۔ زیادہ تر لوگ دُعائے ربّانی کے اُن الفاظ کو اِستعمال کرتے ہیں جو متی رسول کی معرفت انجیل میں درج ہیں۔ اور دُعائے ربّانی کی آخری سطر کے الفاظ جو اکثر لوگ اِستعمال کرتے ہیں دراصل اختیاری ہیں جن پر ہم پانچویں باب میں غور کریں گے۔

؟ صفحہ 14 کے جوابات: 1۔ خداوند یسوع المسیح ؛ 2۔ متی ، یوحنا ؛ 3۔ شاگردوں نے۔

نظرِ ثانی

4۔ ہم اُس دُعا کو کیا کہتے ہیں جو یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کو کرنا سکھائی؟

....

5۔ دُعائے ربّانی کے الفاظ یاد کر کے زبانی تحریر کریں

....

....

....

....

....

....

....

....

6۔ کُچھ لوگ دُعائے ربّانی کے مختلف الفاظ کیوں اِستعمال کرتے ہیں؟ کیونکہ .... میں شاگردوں نے اِسے مختلف طریقوں سے بیان کیا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 18 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

امتحانی سوالنامہ

دُعائے ربّانی کے الفاظ تحریر کریں:

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 15-16 پر ملاحظہ کریں)

؟ صفحہ 17 کے جوابات: 4۔دُعائے ربّانی ؛ 5۔صفحہ 15-16 کے الفاظ دیکھیں ؛ 6۔بائبل مُقدّس ۔

تیسرا باب

اَے ہمارے باپ

کیونکہ آپ دُعائے ربّانی کے الفاظ سے واقف ہیں اِس لِئے ہم اُس کے الفاظ کا مطلب سیکھنے کی کوشش کریں گے کیونکہ یسوعؔ نے ہمیں دُعا کرنے کا بیش قیمت طریقہ بتایا ہے۔ اِس باب کے آخر تک آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ:

☆ یسوعؔ کیوں خُدا کو ''اَے ہمارے باپ'' کہتا ہے ؟ ؛

☆ خُدا کے نام کو ہم کِس طرح پاک مان سکتے ہیں ؟ ؛

☆ خُدا کی بادشاہی کیا ہے ؟ اور کہاں ہے ؟ ؛

☆ خُدا کی مرضی کیا ہے؟ اور خُدا کی مرضی کو ہم کس طرح پُورا کر سکتے ہیں؟۔

دُعائے ربّانی کو تین حصّوں میں تقسیم کِیا گیا ہے ۔ دُعا کا آغاز یعنی اِفتتاحیہ درخواستیں اور دُعا کا اختتام (خُدا کی بادشاہی اور قُدرت اور جلال کے الفاظ)۔ درخواستیں وُہ ہوتی ہیں جو ہم کِسی چیز کے حصُول کیلئے خُدا کے سامنے پیش کرتے ہیں اور دُعائے ربّانی کے افتتاحیہ اور تین درخواستوں کے بارے میں ہم اِسی باب میں سیکھیں گے۔ باقی چار درخواستوں کے بارے میں چوتھے باب میں اور پانچویں باب میں دُعا کے اختتام کے بارے میں سیکھیں گے ۔ دُعائے ربّانی کا افتتاحیہ جملہ اور پہلی تین درخواستیں خُدا کے متعلق ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے ۔
تیرا نام پاک مانا جائے ۔ تیری بادشاہی آئے ۔
تیری مرضی جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔

نظرِ ثانی

1۔ دُعائے ربانی کے درمیانی حصّہ کو کیا کہتے ہیں ۔

الف۔ درخواستیں ب۔ دُعائیں ج۔ حُکم

2۔ دُعائے ربّانی میں کُل کتنی درخواستیں موجود ہیں؟۔

الف۔3 ب۔5 ج۔7 د۔9

3۔ دُعائے ربّانی کے شروع کے الفاظ (اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہَے) کیا کہلاتے ہَیں؟

الف۔ اِفتتاحیہ　　ب۔ درخواستیں　　ج۔ اختتامی الفاظ

4۔ پہلی تین درخواستیں کِس کے متعلق ہَیں؟

الف۔ ہمارے　　ب۔ یسوعؔ کے شاگردوں　　ج۔ خُدا

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 23 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

جب یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کو اِس طرح دُعا کرنا سِکھائی کہ اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہَے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وُہ اپنے شاگردوں کو بتا رہا تھا کہ حقیقت میں خُدا ہمارا آسمانی باپ ہَے جو ہمیں پیار کرتا اور ہماری فکر کرتا ہَے ۔

پولُسؔ رسُول نے اپنے ایک خط میں لِکھا ہے کہ، ''تُم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو یسوعؔ مسیح میں ہَے خُدا کے فرزند ہو'' (گلتیوں 26:3)۔ اسی طرح جب یسوعؔ اپنے شاگردوں کو یہ دُعا سِکھا رہا تھا تو اُس نے اُن کو بتایا کہ ''تُم اپنے بچّوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تُمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دے گا؟ (متّی 11:7)۔ جِس طرح چھوٹے بچّے بڑے اعتماد کے ساتھ اپنے باپ سے اپنی ضرورت کی چیزیں مانگتے ہَیں اُسی طرح ہم بھی پُر

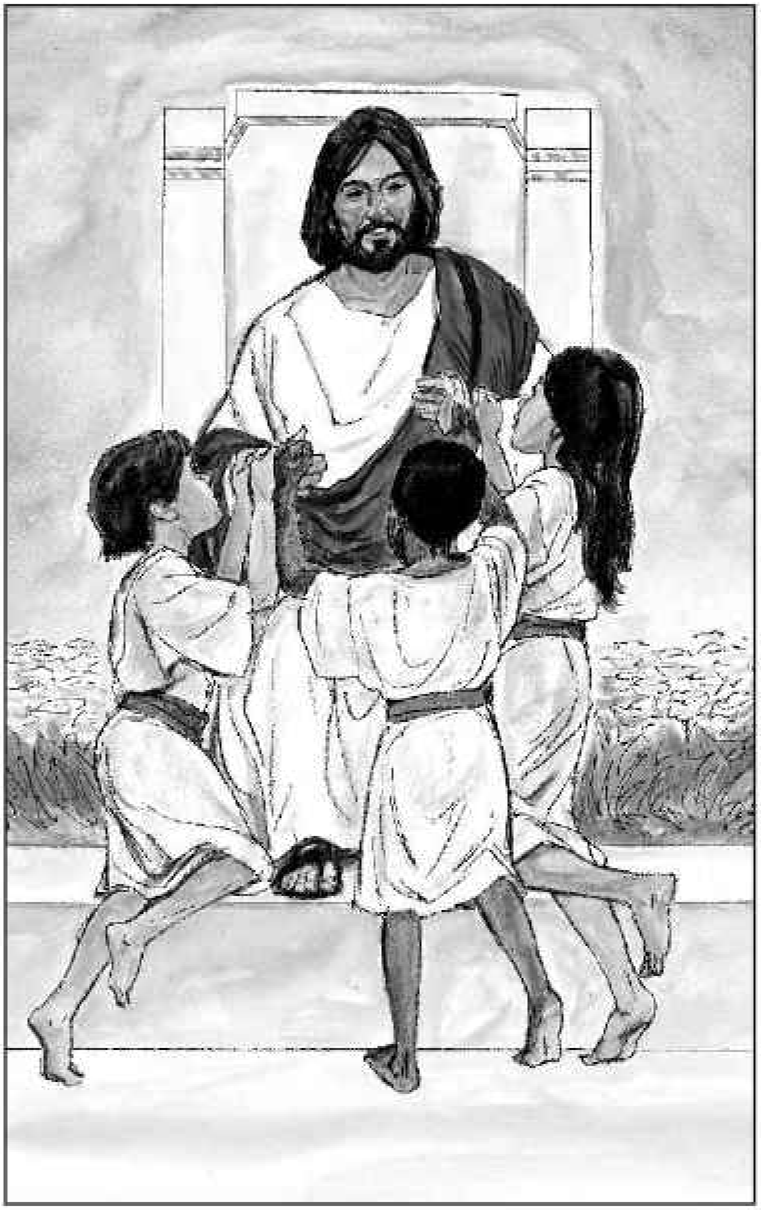

یسوع بچوں کو اپنے پاس آنے کی دعوت دیتا ہے۔

اعتماد طریقہ سے خُدا سے دُعا کر سکتے ہیں۔

زبُور 3:115 میں یُوں لِکھا ہے، ”ہمارا خُدا تو آسمان پر ہے۔ اُس نے جو کُچھ چاہا وہی کِیا“۔ خُدا قادرِ مطلق ہے وُہ سب کُچھ کر سکتا ہے اور یسوعؔ نے کہا، ہمارا باپ آسمان پر ہے۔ اِس لِئے ہم مکمل طور پر اُس کی قُدرت اور محبت پر اعتماد کر سکتے ہیں۔ یسوعؔ کا شاگرد یعقوب اِس کو یوں بیان کرتا ہے کہ، ”ہر اچھی بخشش اور کامل انعام اُوپر سے ہے اور نُوروں کے باپ کی طرف سے مِلتا ہے“ (یعقوب 17:1)۔

نظرِ ثانی

5۔ یسوعؔ نے خُدا کو ہمارا باپ کہا تاکہ ہم جانیں کہ خُدا ہمیں اپنے .... کی طرح پیار کرتا ہے۔

6۔ یسوعؔ نے تعلیم دی کہ خُدا آسمان پر ہے جِس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ خُدا .... ہے اور ہر اچھی بخشش .... کی طرف سے مِلتی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 26 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

؟ صفحہ 21:20 کے جوابات: 1۔ الف۔ درخواستیں ؛ 2۔ ج۔ 7 ؛ 3۔ الف۔ افتتاحیہ ؛ 4۔ ج۔ خُدا۔

دُعائے ربانی کی پہلی درخواست

''تیرا نام پاک مانا جائے''

دُعائے ربّانی کی پہلی درخواست میں ہم خُدا سے یہ دُعا مانگتے ہیں کہ ''تیرا نام پاک مانا جائے''۔ یسعیاہ 8:42 میں لکھا ہے ''یہوواہ مَیں ہُوں یہی میرا نام ہے''۔اور خُدا کا نام ہر اُس چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے جو خُدا کے بارے میں ہم جانتے ہیں۔خُدا نے یسعیاہ نبی کی معرفت فرمایا''مَیں اپنا جلال کسی دُوسرے معبُود کیلئے اور اپنی حمد کھودی ہُوئی مُورتوں کیلئے روانہ رکھونگا'' (یسعیاہ 8:42)۔آپ یُوں کہہ سکتے ہیں کہ خُدا کا نام ہی اُس کی عظمت ہے کیونکہ وُہ کائنات کی ہر ایک چیز میں اپنی قدرت وجلال ظاہر کرتا ہے۔

اگرچہ ہم یہ دُعا کرتے ہیں کہ خُدا کا نام پاک مانا جائے۔تو بھی خُدا کا نام پاک ہی ہے۔مُکاشفہ 7:3 میں یُوں لکھا ہے''خُدا جو قدُوس اور برحق ہے''۔لیکن دُعائے ربّانی کے اِس حصّہ میں ہم یہ درخواست کرتے ہیں کہ خُدا ہمیں قوت اور طاقت دے اور ہماری مدد کرے تاکہ ہم دِل ودماغ میں اُس کے نام کی پاکیزگی کو قائم اور تسلیم کرسکیں۔یسوعؔ آپ سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ''اِسی طرح تُمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وُہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تُمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں'' (متّی 16:5)۔یسوعؔ المسیح کی تعلیمات کے مطابق زِندگی

گزارنے سے ہم حقیقت میں خُدا کے نام کو اِس زمین پر پاک مان سکتے ہیں۔

دُعائے ربّانی میں ہم خُدا سے اِس بات کیلئے بھی درخواست کرتے ہیں کہ ہم اُس کے پاک نام کی تحقیر کرنے اور اُس کے پاک نام کو ناپاک کرنے سے باز رہیں۔ خُدا ہمیں اُس واقعہ کے بارے میں بتاتا ہے جب بعض قوموں نے خُدا کے پاک نام کو ناپاک کیا۔ ''مَیں اپنے بُزرگ نام کی جو قوموں کے درمیان کیا گیا جس کو تُم نے اُن کے درمیان ناپاک کیا تھا تقدِیس کرونگا اور جب اُن کی آنکھوں کے سامنے تُم سے میری تقدِیس ہو گی تب وُہ قومیں جانیں گی کہ مَیں خُداوند ہوں'' (حزقی ایل 23:36)۔ اَے خُداوند خُدا ہمیں ہمت اور طاقت دے تاکہ ہم کبھی تیرے پاک نام کو ناپاک نہ کریں۔

نظرِ ثانی

7۔ خُدا کا نام ''..........................'' ہے۔

8۔ خُدا کا نام ہی اُس کی عظمت ہے کیونکہ وُہ کائنات کی ہر ایک چیز میں اپنی ....ظاہر کرتا ہے۔

9۔ خُدا کا نام ہمیشہ..........................ہے۔

10۔ اِس درخواست میں ہم خُدا سے یہ مانگتے ہیں کہ خُدا ہمیں اِس دُنیا میں اُس کا

نام پاک.................................کی ہمت اور طاقت دے۔

11۔ہم خُدا سے اِس بات کی بھی درخواست کرتے ہَیں کہ خُدا ہمیں اُس کے نام کی ....کرنے سے باز رکھے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 28 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

دُعائے ربانی کی دوسری درخواست

''تیری بادشاہی آئے''

دُعائے ربّانی کی دُوسری درخواست یہ ہے،''تیری بادشاہی آئے''۔خُدا کی بادشاہی جیسے یسوؔع نے کہا،''خُدا کی بادشاہی تمہارے درمیان میں ہے''۔ (لوقاؔ 21:17)۔ بلکہ وُہ فرماتا ہے کہ،''میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں'' (یوحنا18:36)۔خُدا ہمارے دِلوں پر حُکمران ہے۔یسوؔع اُس اطمینان سے جو وُہ ہمیں دیتا ہے ہمارے دِلوں پر حُکمرانی کرتا اور ہمیں اپنی حضوری میں قائم رکھتا ہے۔ کُلسیوں15:3 میں لِکھا ہے،''مسیح کا اِطمینان تُمہارے دِلوں پر حکُومت کرے''۔ اور اِسی طرح پوُلسؔ رسُول ایک اور جگہ پر لکھتے ہیں،''کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل مِلاپ اور اُس خُوشی پر موقُوف ہے جو رُوح القُدّس کی طرف سے ہوتی ہے''(رُومیوں 17:14)۔

؟	صفحہ 24:23 کے جوابات: 5۔بچوں ؛ 6۔قادرِ مُطلق ، آسمان (خُدا باپ)۔

اِس درخواست میں ہم خُدا سے یہ مانگتے ہیں کہ وہ اپنی بادشاہی اور حکمرانی ہمارے دِلوں میں قائم کرے۔ یسوعؔ خُدا سے یوں دُعا کرتا ہے کہ، ''اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مُقدّس کر تیرا کلام سچائی ہے'' (یوحنّا 17:17)۔ خُدا اپنے کلام سے ہمارے دِلوں پر حکومت کرتا ہے۔ پولُسؔ رسُول کے مندرجہ بالا الفاظ کہ، ''کیونکہ خُدا کی بادشاہی، راستبازی اور میل مِلاپ اوراُس خُوشی پر موقُوف ہے جو رُوح القدس کی طرف سے ہوتی ہے''۔ یہی وُہ باتیں ہیں جو اِس درخواست میں ہم خُدا سے مانگتے ہیں۔

نظرِ ثانی

12۔ خُدا کی بادشاہی اِس.............................کی نہیں۔

13۔ خُدا کی بادشاہی ہمارے.............................میں ہے۔

14۔ خُدا کی بادشاہی ہمارے.............................میں خُدا کی راستبازی اور میل میلاپ اور خُوشی پر موقُوف ہے۔

15۔ خُدا ہمارے دِلوں پر حکُومت کرنے کیلئے اپنے.............................کو اِستعمال کرتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 29 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

دُعائے ربانی کی تیسری درخواست

''تیری مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو''

''تیری مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو'' یہ دُعائے رَبانی کی تیسری درخواست ہے۔ یسوعؔ نے کہا، ''میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زِندگی پائے'' (یوحناؔ 40:6)۔ اور پولُسؔ رسُول نے بھی اپنے شاگرد تیمتھیس کو بتایا، ''خُدا چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں'' (1۔ تیمتھیس 4:2)۔ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ سب آدمی یسوعؔ المسیحؔ پر ایمان لائیں اور نجات پائیں۔ یہ بھی خُدا کی مرضی ہے کہ ہم یسوعؔ مسیح کی تعلیمات کی فرمانبرداری کریں۔ اس لیے پطرسؔ رسُول نے لِکھا، ''کیونکہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تُم نیکی کر کے نادان آدمیوں کی جہالت کی باتوں کو بند کر دو'' (1 پطرس 15:2)۔ اور یوحناؔ نے اپنے خط میں لِکھا ہے کہ، ''محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے حُکموں پر چلیں (2۔ یوحنا 6:1)۔

وُہ حُکم دیتا ہے اور اُس کی مرضی یہ ہے کہ ہم پاکیزہ زِندگی بسر کریں۔ اِفسیوں 11:1 میں پولُسؔ لکھتا ہے، ''اُسی میں ہم بھی اُسکے اِرادہ کے موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مقرر ہو کر میراث بنے''۔ اور اِس

صفحہ 25-26 کے جوابات: 7۔ پاک ؛ 8۔ قدرت وجلال ؛ 9۔ پاک ؛ 10۔ ماننے ، 11۔ تحقیر	؟

درخواست میں ہم خُدا سے یہ ہی مانگتے ہَیں کہ اُس کی مرضی پُوری ہو۔خُدا سے ہم یہ بھی مانگتے ہَیں کہ وہ ہمیں اُس کی مرضی بجالانے میں مددگار ہو۔پولُسؔ رسُول اپنے خط میں لکھتے ہیں، ”جو تُم میں نِیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک اِرادہ کو اِنجام دینے کیلئے پَیدا کرتا ہے وُہ خُدا ہے“ (فلِپیوں 13:2)۔

نظرِثانی

16۔خُدا کی مرضی یہ ہے ہم سب لوگ.................................پر
ایمان لائیں اور.................................پائیں۔

17۔خُدا کی مرضی یہ بھی ہے کہ یسوعؔ کی.................................
پرعمل کریں اور.................................زِندگی گزاریں۔

18۔تیسری درخواست میں خُدا سے ہم مانگتے ہَیں کہ اُس کی.................................
پُوری ہو اور وُہ ہماری مدد کرے تاکہ ہم اُس کی مرضی کو اپنی.................................میں
پُورا ہونے دیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 30 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

؟ صفحہ 27 کے جوابات: 12۔دُنیا ؛ 13۔درمیان ؛ 14۔دِلوں ؛ 15۔کلام۔

آیئے اَب ہم تیسری درخواست کے آخری الفاظ پر غور کریں۔ ''تیری مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو''۔ اِن الفاظ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خُدا کی مرضی آسمان پر پُوری کی جارہی ہے۔ مگر اصل میں یہ الفاظ ان تینوں درخواستوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو ہم نے اِس باب میں پڑھی ہیں۔

آسمان پر خُدا کا نام پاک ہے۔ آسمان پر فرشتے اور دُوسری مخلوقات یہ کہتے ہیں جیسے مکاشفہ 8:4 میں لکھا ہے کہ ''قدُّوس قدُّوس قدُّوس خُداوند خُدا قادرِ مُطلق''۔ یعنی خُدا سب پر حکُومت کرتا ہے اور اُس کا نام پاک ہے۔

خُدا آسمان پر حکمران ہے۔ وہی فرشتے یہ بھی کہتے ہیں کہ خُدا آسمان میں اپنے ''تخت پر بیٹھا ہے'' (مُکاشفہ 13:5)۔ خُدا کی مرضی آسمان پر ہمیشہ پُوری ہوتی ہے۔

زبُور 20:103 میں اُن فرشتوں کا بیان ہے، ''اَے خُداوند کے فرشتو! اُس کو مبارک کہو۔ تُم جو زور میں بڑھ کر ہو اور اُس کے کلام کی آواز سُن کر اُس پر عمل کرتے ہو''۔

؟	صفحہ 29 کے جوابات: 16۔ یسوعؔ ، نجات ؛ 17۔ تعلیمات ، پاکیزہ ؛ 18۔ مرضی ، زندگی۔

پس ہم اِس درخواست میں خُدا سے یہ دُعا مانگ رہے ہیں کہ خُدا اِسے ممکن بنائے (اور ممکن بنانے میں ہماری مدد کرے) تا کہ وُہ ساری باتیں زمین پر پُوری ہوں جو ہر وقت آسمان پر پُوری ہوتی ہیں۔ آسمان پر اُس کا نام پاک مانا جاتا ہے اور اُس کی بادشاہی موجود ہے اور اُس کی مرضی پُوری ہوتی ہے۔

نظرِ ثانی

19۔ خُدا کا نام .... پر ہمیشہ پاک مانا جاتا ہے۔

20۔ خُدا کی .... آسمان پر ہر وقت رہتی ہے۔

21۔ خُدا کی مرضی آسمان پر .... کے ذریعے پوری ہوتی ہے۔

22۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ یہ ساری باتیں .... پر بھی پُوری ہوں جیسا کہ آسمان پر ہوتی ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 32 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

آ یئے اَب ہم اُن باتوں کو دُہرائیں جو آپ نے دُعائے ربّانی کے آغاز اور پہلی تین درخواستوں کے بارے میں پڑھی ہیں ۔ لیکن سب سے پہلے آپ اِس باب میں نظرِ ثانی کے سارے حصّوں کو پڑھیں اور تسلّی کر لیں کہ آپ مکمل طور پر سارے جوابات کو سمجھ گئے ہیں ۔

امتحانی سوالنامہ

1 ۔ دُعائے ربّانی کے پہلے الفاظ (اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے) کیا کہلاتے ہیں ؟..۔

2 ۔ دُعائے ربّانی کی پہلی تین درخواستیں .... کے متعلق ہیں ۔

3 ۔ خُدا آسمان پر ہے اور وُہ .... خُدا ہے ۔

4 ۔ کیونکہ خُدا ہمارا باپ ہے اِس لیے ہم .... سے اُس کے حضُور دُعا کر سکتے ہیں ۔

5 ۔ خُدا کا نام ہی اُس کی .... کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ ہم اُسے کائنات کی ہر چیز میں .... سکتے ہیں ۔

?	صفحہ 31 کے جوابات: 19 ۔ آسمان ؛ 20 ۔ بادشاہی ؛ 21 ۔ فرشتوں ؛ 22 ۔ زمین ۔

6۔ہم..............................زِندگی گزارنے سے خُدا کے نام کو پاک رکھ سکتے ہیں ۔

7۔ خُدا کی بادشاہی ....درمیان ہے ۔

8۔ خُدا اپنے ....کے وسیلہ سے
ہمارے..............................پر حکومت کرتا ہے۔

9۔آسمان پر..............................خُدا کی مرضی بجالاتے ہیں ۔

10 ۔ہم دُعا مانگتے ہیں کہ زمین پر خُدا کی ....
بجالائیں۔

11۔خُدا کی مرضی یہ ہے کہ سب لوگ ....
پائیں۔

12 ۔خُدا یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم اُس کے کلام پر عمل کرتے ہوئے اور زمین پر اُس کی
..............................پوری کریں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 76 پر ملاحظہ کریں)

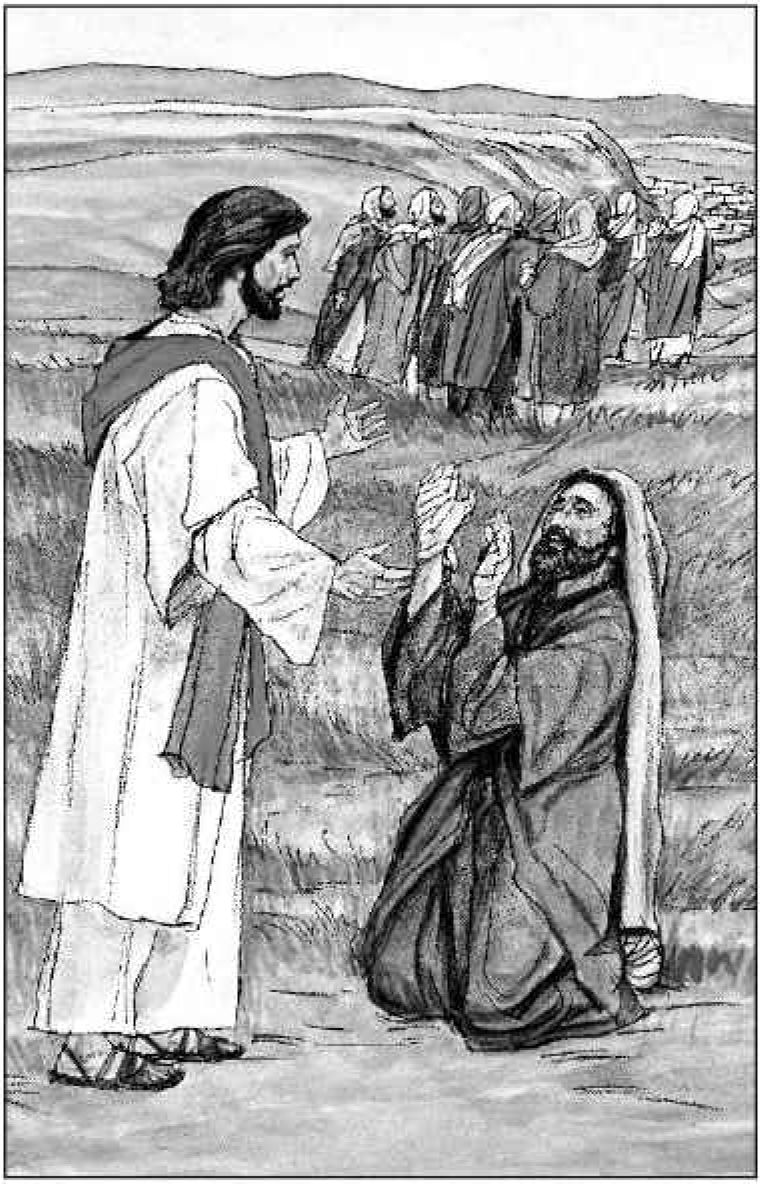

دس کوڑھیوں سے میں سے ایک خداوند یسوع المسیح کا
شکریہ ادا کرنے واپس آیا۔

چوتھا باب

’’ہم‘‘

دُعائے ربّانی کی درخواستوں کا دُوسرا حصّہ اِس باب کا مضمون ہے اور اِس باب کے آخر تک آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ:

☆ روز کی روٹی کا مطلب کیا ہے ؛

☆ خُدا ہمیں کیوں مُعاف کرتا ہے اِسلئے کہ ہم دُوسروں کو مُعاف کرتے ہیں ؛

☆ ہماری آزمایش، کِس طرح ہوتی ہے ؛ اور

☆ خُدا کِس طرح ہمیں بُرائی سے بچاتا ہَے۔

دُعائے ربّانی کی پہلی تین درخواستوں کا تعلق خُدا کے ساتھ ہَے اور باقی چار درخواستوں کا تعلق ہمارے ساتھ۔ اِن درخواستوں میں ہم خُدا سے یہ دُعا مانگتے ہَیں کہ وُہ ہماری حفاظت کرے اور ہماری زِندگی میں ہمارے ساتھ ساتھ رہے۔

دُعائے ربانی کی چوتھی درخواست
''ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے''

دُعائے ربّانی کی چوتھی درخواست میں لِکھا ہَے، ''ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے''۔ خُدا جانتا ہے کہ صحت مند رہنے کیلیۓ ہمیں ہر روز خوراک کی ضرورت رہتی ہَے اور زبُور (145:15-16) میں لِکھا ہَے، ''سب کی آنکھیں تُجھ پر لگی ہَیں تُو اُن کو وقت پر اُن کی خوراک دیتا ہے۔ تُو اپنی مُٹھی کھولتا ہَے اور ہر جاندار کی ضرورتوں کو پُورا کرتا ہَے''۔ خُدا جانتا ہَے کہ ہمیں کیا کچھ اور کب چاہیۓ۔ (بہت سے لوگ زبُور 145:15-16 کو کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا بھی کہتے ہَیں)

خُدا کو معلوم ہَے کہ ہماری اَور ضروریات بھی ہَیں جیسے جب ہم اُداس ہوتے ہَیں تو ہمیں خُوشی حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہَے، جب ہم اکیلے یا تنہا ہوتے ہَیں تو ہمیں کِسی دوست کی ضرورت ہوتی ہَے اور جب ہم اپنے گھر سے دُور ہوتے ہَیں تو ہمیں یہ ضرورت ہوتی ہَے کہ ہمارا خاندان اور عزیز تندرُست رہَیں اور ہمیں پیار

کرتے اور یاد بھی کرتے رہیں۔ اسی طرح اگر ہم غریب ہیں تو ہمیں روپے پیسے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

پولس رسول نے بھی خُدا کی ستایش کی جب اُس نے یہ کہا، ''میرا خُدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تُمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا'' (فلپیوں 19:4) اس لِئے صحت منداور زِندہ رہنے کیلئے ہمیں جِس چیز کی بھی ضرورت ہے وُہ روز کی روٹی ہی ہے۔

آپ نے غور کِیا ہوگا کہ یسوع نے یہ نہیں کہا تھا کہ ہمیں صرف کیک اور آئس کریم ہی ہر روز دِیا کرے گا۔ بلکہ خُداوند جانتا ہے کہ ہمیں کِس کِس چیز کی ضرورت ہے اور ہم کون سی چیزیں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اِن دونوں باتوں میں فرق ہے کہ اکثر اوقات جو چیزیں ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں ممکن ہے وُہ ہمارے لیے اچھی نہ ہوں کیونکہ خُدا ہمیشہ ہماری بھلائی کرتا ہے۔ آپ کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ خُدا ہماری ضروریات سے بڑھ کر ہمیں برکات دیتا ہے۔ یسوع نے کہا، ''تمہارا آسمانی باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تُم کِن کِن چیزوں کے محتاج ہو'' (متّی 8:6)۔

خُدا پورے طور سے یہ جانتا ہے کہ کب ہمیں خوراک، پوشاک، گھر، ملازمت یا کِسی اَور چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ یسوع نے دُعائے ربانی سکھاتے

ہوئے لُوقا 3:11 میں سکھایا کہ اَے خُدا ہمیں روز کی روٹی ہر روز دِیا کر۔ مندرجہ بالا زبُور 16-15:145 میں لِکھا ہے کہ خُدا ہمیں ہر روز چیزیں دیتا ہے جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔ یسوؔع یہ چاہتا ہے کہ ہم یہ جانیں کہ خُدا ہمیشہ ہمیں وُہ چیزیں مہیا کرتا ہے جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے اور عین اُسی وقت دیتا ہے جب ہمیں اُن کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں کسی چیز کی فِکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ فلپیوں 6:4 میں لِکھا ہے، ''کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اور منت کے وسیلہ سے شکرگُزاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں''۔

خُدا سب اِنسانوں کو خوراک اور دُوسری جسمانی ضروریات مہیا کرتا ہے۔ یسوؔع نے فرمایا کہ ''خُدا سُورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے'' (متّی 45:5)۔ لیکن خُدا اُن لوگوں سے جو اُس کے بیٹے یسوؔع پر ایمان رکھتے ہیں خاص برکات دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ داؤد بادشاہ خُدا کیلئے گیت گاتا تھا کہ ''مَیں جوان تھا اَب بُوڑھا ہُوں تو بھی مَیں نے صادق کو بیکس اور اُس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا'' (زبُور 25:37)۔

نظرِ ثانی

1۔ دُعائے ربّانی کی آخری چار درخواستیں .... متعلق ہیں۔

2۔روز کی روٹی وُہ تمام .... ہَیں جو
زِندہ اور صحت مند رہنے کیلیے ہماری ضرورت ہَیں ۔

3۔خُدا جانتا ہَے کہ ہمیں کب اور کِس چیز کی .... ہے۔

4۔خُدا .... کو خاص طور پر اپنی .... دیتا ہَے ۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 41 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

دُعائے ربانی کی پانچویں درخواست

''جِس طرح ہم نے اپنے قصُور رواروں کو مُعاف کِیا ہَے ۔ تُو بھی ہمارے قصُور ہمیں مُعاف کر''

آپ کی پہلی سوچ یہ ہوسکتی ہَے کہ مَیں تو دُوسرے لوگوں کو مُعاف نہیں کرتا جبکہ مُجھے مُعافی مِل جاتی ہَے ۔ ممکن ہَے کہ یہ بات درُست ہو۔ لیکن اِس درخواست میں خُدا کے ساتھ ہمارے تعلق کے بارے میں کہنے کو بہت کُچھ ہَے ۔

خُدا ہمیں کِس بات میں مُعاف کرتا ہَے ؟ زبور نویس زبُور 51:1-2 میں دُعا کرتا ہَے کہ ''اَے خُدا اپنی شفقت کے مطابق مُجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مِٹا دے۔ میری بدی کو مُجھ سے دھوڈال اور میرے گُناہ سے مُجھے پاک کر''۔ اِس دُعا میں کئی الفاظ اِستعمال کئے گئے ہیں لیکن ہر بات میں زبور نویس اپنے گُناہ کا ذِکر کرتا ہَے ۔

گناہ کیا ہے؟ یوحنا رسول لکھتا ہے، ''جو کوئی گناہ کرتا ہے شرع کی مخالفت کرتا ہے اور گناہ شرع کی مخالفت ہی ہے'' (1۔ یوحنا 4:3)۔ جب کبھی ہم وُہ کام کرتے ہیں جو خُدا فرماتا ہے کہ غلط ہیں تو ہم گناہ کرتے ہیں اور جب کبھی ہم وُہ کام نہیں کرتے جن کا حُکم خُدا ہی ہمیں دیتا ہے تو بھی ہم گناہ کرتے ہیں۔

کیا گناہ ایک سنگین مسئلہ ہے؟ یسعیاہ 59:1-2 میں لکھا ہے، ''دیکھو خُداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں ہو گیا کہ بچا نہ سکے اور اُس کا کان بھاری نہیں کہ سُن نہ سکے بلکہ تمہاری بدکرداری نے تُمہارے اور تُمہارے خُدا کے درمیان جدائی کر دی ہے اور تُمہارے گناہوں نے اُسے تُم سے رُوپوش کیا ایسا کہ وُہ نہیں سنتا''۔ گناہ ہمیں خُدا اور خُدا کی محبت سے جُدا کر دیتا ہے۔ پولُس رسُول نے کُلسیوں کے خط میں لکھا ہے کہ، ''جو بُرا کرتا ہے وُہ اپنی بُرائی کا بدلہ پائے گا وہاں کسی کی طرف داری نہیں'' (کُلسیوں 25:3)۔ گناہ کی وجہ سے ہم مجرم ٹھہرتے ہیں اور مجرم کو سزا ضرور ملنی چاہیے۔ جیسے پولُس رسُول نے فرمایا ہے کہ گناہ کرنے کی بدترین سزا یہ ہے کہ، ''گناہ کی مزدُوری موت ہے'' (رُومیوں 23:6)۔ یعنی گناہ مار ڈالتا ہے اور گناہ کرنا سزائے موت لینا ہے۔

نہ صِرف قتل کرنا یا کوئی اَور بڑا جُرم کرنا بلکہ ایک چھوٹا سا گناہ بھی ہمیں سزائے موت کا سزاوار ٹھہراتا ہے۔ لیکن کیا یہ کوئی ایسی حیران کُن بات ہے جو پولُس رسُول نے لکھی ہے کہ، ''جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا

اور گُناہ کے سبب سے موت آئی اور یُوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی'' (رُومیوں 12:5)۔نہیں یہ حیران کن بات نہیں بلکہ گُناہ واقعی ایک سنگین مسلہ ہے۔

گناہ اگر اِتنا بھیانک ہے تو خُدا ہمیں کیوں مُعاف کرے گا؟ اِس سوال کا بہترین جواب ایک اَور سوال کے جواب سے مِل جاتا ہے کہ: خُدا کِس طرح ہمیں مُعاف کرسکتا ہے؟

اس سوال کا جواب ایک ہی لفظ میں موجود ہے یعنی ''یسوعؔ''۔پولُسؔ رسُول یوں تعلیم دیتے ہیں کہ ''مسیح یسوعؔ جو گُناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو خُدا نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہوکر خُدا کی راستبازی ہو جائیں'' (2۔کرنتھیوں 21:5)۔یسوعؔ نے اپنی زمینی زِندگی میں صلیب پر اپنی جان دے دی تاکہ ہمارا عوضی بنے۔یسعیاؔہ نبی کے صحیفے میں لکھا ہے کہ ہمیں ہمارے گُناہوں کے عوض سزا دینے کی بجائے، ''ہماری سلامتی کیلئے اُس (یسوعؔ) پر سیاست ہُوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں'' (یسعیاہ 5:53)۔خُدا سے جدائی کی بجائے 2۔کرنتھیوں 18:5 میں لِکھا ہے ''خُدا نے مسیح میں ہوکر اپنے ساتھ دُنیا کا میل مِلاپ کرلیا''۔بجائے اِس کے کہ اِنسان کے گُناہ کی لعنت اِنسان پر آئے

?	صفحہ 38-39 کے جوابات: 1۔ہمارے ؛ 2۔چیزیں ؛ 3۔ضرورت ؛ 4۔ایماندار لوگوں، برکات؛

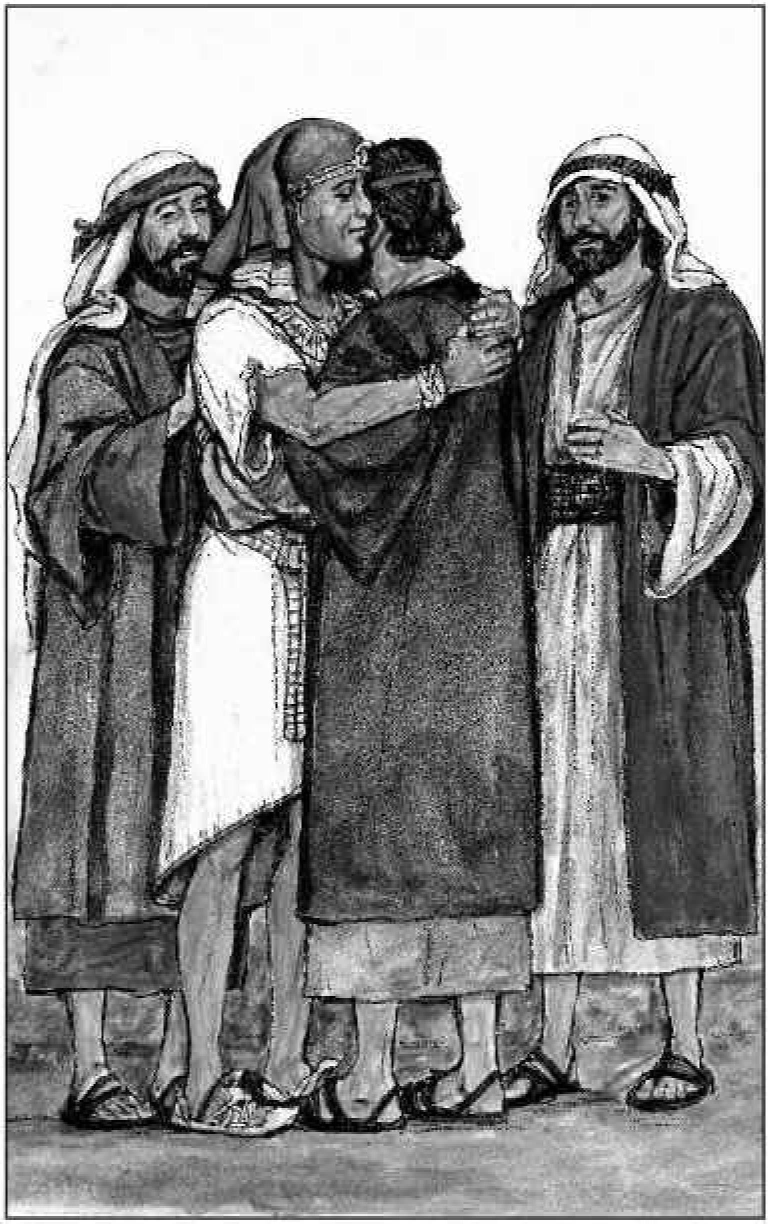

یوسف نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا اور گلے لگایا۔

گلتیوں 13:3 میں لِکھا ہے، ''مسیح جو ہمارے لِئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑوایا''۔ پھر رُومیوں 8:5 میں لِکھا ہے، ''جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مُوا''۔

پس یسوعؔ مسیح کی پاکیزہ زِندگی اور موت کے وسیلہ فدیہ سے خُدا نے ہمارے گُناہ مُعاف کر دیئے ہیں رُومیوں 24:3 میں لِکھا ہے، ''مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوعؔ میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔''

کیونکہ ہم اپنے گُناہوں کے باعث سزا کے حقدار یعنی خُدا سے دُوری اور ابدی موت کے سزاوار تھے اور ہیں۔ اِس لِئے خُدا ہم سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ہم بھی اپنے آس پاس کے لوگوں پر مہربان ہوں۔ اِفسیوں 32:4 میں لِکھا ہے کہ، ''ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تمہارے قصور مُعاف کِیے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصور مُعاف کرو''۔ خُدا فرماتا ہے: ''اگر کسی کو دُوسرے سے شکایت ہو تو ایک دُوسرے کی برداشت کرے اور ایک دُوسرے کے قصور مُعاف کرے جیسے خُداوند نے تُمہارے قصور مُعاف کِیے ویسے ہی تُم بھی کرو'' (کلسیوں 13:3)۔ اگر لوگ ہمیں تنگ کریں یا ہمیں نقصان پہنچائیں اور ہمارے خلاف گُناہ کریں تو ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ دُوسرے لوگوں کے جتنے گُناہ ہمیں مُعاف کرنے ہیں خُدا نے اُس سے کہیں زیادہ ہمارے گُناہ ہمیں معاف کر دیئے ہیں۔

یسوؔع کو اپنی زندگی کیلئے ایک نمونہ بنائیں اور یاد رکھیں کہ یسوؔع ہی وُہ وسیلہ ہَے جِس سے خُدا ہمیں مُعاف کرتا ہَے۔ ہم اِس درخواست میں یہ دُعا کرتے ہَیں کہ خُدا ہمیں طاقت اور ایمان دے تاکہ ہم بھی دُوسروں کو اِسی طرح مُعاف کرسکیں۔

نظرثانی

5۔نافرمانی...ہَے۔

6 کتنے لوگ گنہگار ہیں؟...۔

7۔مندرجہ ذیل میں سے گُناہ کے نتائج کے گرد دائرہ لگائیں

سزا	خوشی	اطمینان	حفاظت
لعنت	موت	احساسِ جرم	خُدا سے جُدائی

8۔خُدا کِس طرح ہمارے گُناہوں کو مُعاف کرتا ہَے؟

الف۔ہم زیادہ محنت کر کے اچھے کام کریں گے۔

ب۔اِس دُنیا میں ہم سے زیادہ گنہگار لوگ موجود ہَیں۔

ج۔کیونکہ یسوؔع نے ہمارے گُناہوں کے بدلے صلیب پر اپنی جان دی ہے۔

9۔ جب لوگ ہمارے خلاف گُناہ کریں یا ہمیں نقصان پہنچائیں تو خُدا ہم سے کِس طرح کے ردِعمل کی توقع کرتا ہے۔

الف۔ وُہ چاہتا ہے کہ ہم انتقام لیں۔

ب۔وُہ چاہتا ہے کہ ہم اُن کو مُصیبت میں ڈالیں یا اُن سے بدلہ لیں۔

ج۔وُہ چاہتا ہے کہ ہم اُن لوگوں کو مُعاف کریں۔ جِس طرح خُدا ہمیں مُعاف کرتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 47 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

دُعائے ربانی کی چھٹی درخواست

''ہمیں آزمایش میں نہ لا''

آزمایش ہمیں گُناہ کی طرف لے جاتی ہے۔ جیسے خُدا کا بندہ یعقوب لکھتا ہے ، '' ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھینچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔ پھر خواہش حامِلہ ہو کر گُناہ کو جنتی ہے اور گُناہ جب بڑھ چُکا تو موت پیدا کرتا ہے'' (یعقوب 1:14-15)۔

ہماری آزمایش کون کرتا ہے ؟ یقیناً خُدا ہماری آزمایش نہیں کرتا۔ کیونکہ خُدا کا بندہ یعقوب یہ بھی لکھتا ہے کہ،'' جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمایش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ خُدا نہ تو بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وُہ

یسوؔع نے شیطان سے کہا کہ وہ خُدا کے خلاف گُناہ نہیں کر سکتا

کِسی کو آزماتا ہے‘‘ (یعقوب 13:1)۔

مُکاشفہ 9:12 سے ہمیں معلُوم ہوتا ہے کہ ’’وُہ بڑا اژدہا یعنی وُہ پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گمراہ کر دیتا ہے‘‘۔ اور اِسی طرح یوحنا رسُول لکھتے ہیں، ’’جو کُچھ دُنیا میں ہے یعنی جِسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زِندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دُنیا کی طرف سے ہے‘‘ (یوحنا2 16:2)۔ یہ دُنیا کبھی کبھی بڑی آزمایش والی ہوسکتی ہے۔ گلتیوں 17:5 میں لِکھا ہے، ’’جِسم رُوح کے خِلاف خواہش کرتا ہے اور رُوح جِسم کے خلاف‘‘۔ ہمارا بدن بھی ہمیں گُناہ کیلئے آمادہ کرتا ہے۔ ابلیس، دُنیا اور ہمارا گُناہ آلودہ جِسم یہ تینوں ہمیں گُناہ کرنے کیلئے آزمایش میں ڈالتے ہیں۔ کُچھ لوگ اُنہیں ناپاک مثلث بھی کہتے ہیں۔

اِس لِئے اِس درخواست میں ہم خُدا سے یہ مانگتے ہیں کہ خُدا ہمیں اِن آزمایشوں سے بچائے۔ یسوع ہمیں یہ فرماتا ہے، ’’جاگو اور دُعا کرو تا کہ آزمایش میں نہ پڑو‘‘ (متّی 41:26)۔ ہمیں خُدا کی مدد کی ضرورت ہے اور خُدا ہمیشہ

صفحہ 44-45 کے جوابات: 5۔ گناہ ؛ 6۔ سب لوگ ؛ 7۔ سزا، خُدا سے جدائی، لعنت، احساس جُرم، موت ؛ 8۔ ج کیونکہ یسوع نے ہمارے گناہوں کے بدلے صلیب پر اپنی جان دی ہے ؛ 9۔ ج وُہ چاہتا ہے کہ ہم اُن لوگوں کو مُعاف کریں۔ جِس طرح خُدا ہمیں مُعاف کرتا ہے۔

ہمارے ساتھ ہے۔ عبرانیوں 18:2 سے ہمیں پتہ چلتا ہے، ''جس صُورت میں اُس (یسوعؔ) نے خود ہی آزمایش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وُہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے جن کی آزمایش ہوتی ہے۔ پولُسؔ رسُول لکھتا ہے، ''تُم کسی ایسی آزمایش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچا ہے وُہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمایش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تُم برداشت کر سکو'' (1۔کرنتھیوں 13:10)۔ خُدا ہمیشہ ہمارے لِئے کوئی راہ نکال دیتا ہے۔

نظرِ ثانی

10۔ آزمایش ہمیں کیا کرنے کیلئے آمادہ کر سکتی ہے؟

....

11۔ آزمایش میں ڈالنے والی ناپاک مثلّث کیا ہے؟

1۔ .... 2۔ ....

3۔ ....

12۔ آزمایش سے کون ہمیں بچاتا ہے؟

....

13۔ جب ہم آزمایش میں پڑ جاتے ہیں تو خُدا ہمارے لئے کیا مہیا کرتا ہے؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 50 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

دُعائے ربانی کی آخری درخواست
''ہمیں برائی سے بچا''

دُعائے ربّانی کی آخری درخواست یہ ہے، ''ہمیں بُرائی سے بچا''۔ دُعائے ربّانی کی چھٹی درخواست میں ہم نے سیکھا تھا کہ ابلیس، دُنیا اور جسم ہمیں گُناہ کرنے کیلئے آزمایش میں ڈال سکتے ہیں۔ ابلیس یا شیطان کی بُرائی کے بارے میں ہم دیکھتے ہیں۔ پیدایش 31:1 میں ہمیں تخلیقِ کائنات کے چھٹے دِن کے بارے میں یوں لکھا ہے، ''اور خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے''۔ اُس وقت تک دُنیا میں کوئی بُرائی نہ تھی لیکن پھر شیطان نے آدم اور حوا کو گُناہ کرنے کیلئے آزمایش میں ڈالا۔ (اگر آپ کے پاس بائبل مُقدّس ہے تو آپ یہ سارا بیان پیدایش کی کتاب کے تیسرے باب میں پڑھ سکتے ہیں)۔ پیدایش کی کتاب بائبل مُقدّس کی پہلی کتاب ہے۔

یوحنا رسُول کے مطابق، ''ساری دُنیا اُس شریر کے قبضہ میں پڑی ہوئی ہے'' (1 یوحنا 19:5)۔ اور 1۔ پطرس 8:5 میں ہمیں تنبیہ کی گئی ہے کہ ''تمہارا مخالف

ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے''۔ خُدا وعدہ کرتا ہے کہ وُہ ہمیں اُس ابلیس اور اُس کی ساری بُرائی، دُنیا اور جسم سے بچائے گا اور خُدا تین طریقوں سے ایسا کرتا ہے:

1۔ وُہ انُہیں ہم سے دُور رکھتا ہے۔ زبور 10:91 میں خُدا کا ہمارے ساتھ یہ وُعدہ ہے، ''تجھ پر کوئی آفت نہیں آئے گی اور کوئی وَبا تیرے خیمہ کے نزدیک نہ پہنچے گی''۔

2۔ وُہ آزمایش کو برداشت کرنے کی ہمت و طاقت دیتا ہے۔ زبور 94:18-19 میں لِکھا ہے، ''جب میں نے کہا میرا پاؤں پھسل چلا تو اَے خُداوند تیری شفقت نے مُجھے سنبھال لیا۔ جب میرے دِل میں فکروں کی کثرت ہوتی ہے تو تیری تسلی میری جان کو شاد کرتی ہے''۔

3۔ وُہ بُری چیزوں کو ہماری بھلائی کیلئے کام میں لاتا ہے۔ رُومیوں 8:28 میں لِکھا ہے، ''ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کیلئے جو خُدا کے اِرادہ کے موافق بُلائے گئے''۔

کیا اِس کا مطلب ہے کہ مسیحی کبھی کسی آزمایش کا شکار نہیں ہوتے؟ نہیں! بلکہ یسوع نے یہ دُعا سکھائی ہے کہ خُدا ہمیں اُس سے بچائے جس میں ہم مُبتلا ہیں یا

صفحہ 48-49 کے جوابات: 10۔ گناہ؛ 11۔ ابلیس، دُنیا، جسم؛ 12۔ خدا؛ 13۔ آزمایش سے نکلنے کی راہ۔

مبتلا ہو سکتے ہیں۔

خُدا کیوں ہمیں بُرائی میں مُبتلا ہونے دے گا؟ ایک بار پھر دیکھیں کہ وُہ کِس طرح ہمیں بُرائی سے بچاتا ہے۔

(پہلا طریقہ)۔ وہ اپنے اختیار سے ہمارے ایمان اور ہماری اُمید کو مضبوط بنا دیتا ہے۔

(دوسرا طریقہ)۔ وُہ اُس بُرائی کو ہماری بھلائی اور اپنی بادشاہی کی بھلائی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

(تیسرا طریقہ)۔ خُدا اِتنا جلالی اور طاقتور اور فضل والا خُدا ہے! جو کبھی کبھی ہمیں اُس آزمائش کا شکار ہونے دیتا ہے مگر صِرف اُس وقت جب وُہ اِس کی اجازت دیتا ہے مگر اُس کی طاقت اور ہمارے اُوپر اُس کے اثر کو اپنے قابُو میں رکھتا ہے۔ پولُس رسُول لکھتا ہے، ''ہماری دَم بھر کی ہلکی سی مُصیبت ہمارے لِئے از حد بھاری اور ابدی جلال پَیدا کرتی جاتی ہے'' (2 کرنتھیوں 17:4)۔

رُومیوں کے نام خط میں پولُس رسُول لکھتا ہے، ''اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے'' (رُومیوں 18:8)۔

نظرِ ثانی

14 ۔ دُنیا میں کوئی بُرائی نہ تھی لیکن پھر آدم اور حوا کو گناہ کرنے کیلئے آزمائش میں کس نے ڈالا؟..

15 ۔ کیا خُدا بُرائی کو ہماری زندگی میں لاتا ہے؟..

16 ۔ پہلا طریقہ جس سے خُدا ہمیں بُرائی سے بچاتا ہے یہ ہے کہ وُہ بُرائی کو ہم سے .... رکھتا ہے۔

17 ۔ دوسرا طریقہ وُہ اُس بُرائی کو ہماری .... اور اپنی بادشاہی کی .... میں تبدیل کر دیتا ہے۔

18 ۔ تیسرا طریقہ خُدا ہمیں اُس آزمائش کا .... ہونے دیتا ہے۔ مگر اُس کی .... اور ہمارے اُوپر اُس کے اثر کو اپنے قابُو میں رکھتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 54 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یہاں پر دُعائے ربّانی کی درخواستوں کا مطالعہ ختم ہوتا ہے۔ اگلے باب میں ہم دُعائے ربّانی کے آخری الفاظ اور بائبل مُقدّس میں درج چند دُوسری دُعاؤں کا مطالعہ کریں گے۔ اَب نظرِ ثانی کے سوالات کو پھر سے پڑھیں تا کہ آپ اِس باب کے اِمتحانی سوالنامہ کو حل کرنے کیلئے تیار ہو سکیں۔

دُعائے ربّانی کے آخر میں لفظ ''آمین'' کہنے سے ہمارا یہ مطلب ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ خُدا ہمیں وُہ سب کُچھ دے گا جس کیلئے ہم نے دُعا مانگی ہے۔ کیونکہ یسوعؔ نے اِس بات کا وعدہ کِیا ہے کہ ''جو کُچھ تُم میرے نام سے چاہو گے مَیں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے'' (یوحنّا 13:14)۔

اِس بات کی ضمانت خُدا بھی دیتا ہے جو یہ فرماتا ہے، ''ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے موافق کُچھ مانگتے ہیں تو وُہ ہماری سُنتا ہے'' (1۔یوحنّا 14:5)۔ اس میں کسی شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے اِس لِئے ہم کہتے ہیں، ''آمین!''

نظرِ ثانی

1۔ دُعائے ربّانی کے آخری الفاظ ....

.... کے الفاظ ہیں۔

2۔ دُرست یا غلط:

دُعائے ربّانی کے آخری الفاظ بائبل مُقدّس میں درج یسوعؔ کی سکھائی ہوئی دُعا کا حصّہ نہیں ہیں۔ ....۔

4۔ خُدا ہمارے سارے گُناہ کیوں مُعاف کرتا ہے؟

الف۔ یسوعؔ ہمارے تمام گُناہوں کے لیے ہمارا عوضی بنا،

ب۔ وُہ بہت زیادہ گندے گُناہ نہیں ہیں۔ ج۔ وُہ جانتا ہے کہ ہم محض اِنسان ہیں۔

5۔ اگر خُدا نے ہمارے سارے گُناہ جو ہم نے کِیے مُعاف کر دیئے ہیں تو ہمیں بھی چاہیے کہ..

6۔ وُہ ناپاک مثلّث کیا ہے جو گُناہ کرنے کیلئے ہمیں آزمایش میں ڈالتی ہے۔

الف۔ ٹیلی ویژن، ناچنا، ہمارا جسم

ب۔ ابلیس (شیطان)، ناچنا، شراب

ج۔ دُنیا، ٹیلی ویژن، شراب

د۔ شیطان، دُنیا، ہمارا جسم

7۔ خُدا کب ہمیں گُناہ کرنے کیلئے آزمایش میں ڈالتا ہے؟

الف۔ جب وُہ جانتا ہے کہ طاقتور ہیں،

ب۔ جب ہم ماضی قریب میں بہت گُنہگار بن جاتے ہیں،

ج۔ خُدا کبھی ہمیں گُناہ کرنے کیلئے آزمایش میں نہیں ڈالتا۔

?

صفحہ 52 کے جوابات: 14۔ شیطان (ابلیس)؛ 15۔ نہیں؛ 16۔ دُور؛ 17۔ بھلائی، بھلائی؛ 18۔ شکار، طاقت۔

8۔ بُرا کون ہے؟

ا۔ ابلیس ب۔ شیطان ج۔ پرانا اژدہا

د۔ مندرجہ بالا سب کے سب

9۔ خُدا کس طرح ہمیں بُرائی اور آزمائش سے بچاتا ہے؟

پہلا طریقہ جس سے خُدا ہمیں بُرائی سے بچاتا ہے یہ ہے کہ وُہ بُرائی کو ہم سے .... رکھتا ہے۔

دوسرا طریقہ وُہ اُس بُرائی کو ہماری .... اور اپنی بادشاہی کی .... میں تبدیل کر دیتا ہے۔

تیسرا طریقہ خدا ہمیں اُس آزمائش کا .... ہونے دیتا ہے۔ مگر اُس کی .... اور ہمارے اُوپر اُس کے اثر کو اپنے قابُو میں رکھتا ہے۔

10۔ سوچ بچار کے سوالات: مندرجہ ذیل فقرات کو پڑھیں۔ پھر چند لمحات کیلئے ہر ایک فِقرے کے متعلق سوچیں۔ اُن کے بارے میں اپنے خیالات لکھنے کے بعد اگر آپ محسوس کریں کہ خُدا سے دُعا کریں تو ضرور دُعا کریں۔

الف۔ بدترین سلُوک جو کسی دُوسرے نے میرے ساتھ کِیا یہ ہیں:

ب۔ بدترین گُناہ جو مَیں نے کبھی کِیا ہو یا مجھ سے ہو گیا:

ج۔ بدترین آزمایش جِس پر قابُو پانے کیلیۓ خُدا نے میری مدد کی:

د۔ خُدا نے آزمایش کے وقت مُجھے طاقت دی:

57

س۔ خُدا نے ایک انتہائی بُرے وقت کو میری بھلائی میں تبدیل کر دیا جب اُس نے:

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 76 پر ملاحظہ کریں)

نوحؔ نے خُدا کا شُکریہ ادا کِیا کیونکہ اُس نے اُسے پانی کے طوفان میں محفوظ رکھا

پانچواں باب

''دُعائے ربانی کا اختتامیہ جملہ'' ، ''آمین''

اور

''بائبل مُقدّس میں درج دُوسری دُعائیں''

اَے ایماندارو! دُعائے ربّانی کا آخری فقرہ اگرچہ بائبل مُقدّس میں درج یسوعؔ کی سکھائی ہوئی دُعا کا حصّہ نہیں تو بھی سینکڑوں سال پہلے سے اِسے خُداوند کی دُعا میں اختیاری طور پر شامل کیا گیا ہے۔ جتنی اہم دُعائے ربّانی ہے اُس کے آخر میں لفظ ''آمین'' بھی اِتنا ہی اہم ہے۔ اِس باب میں آپ چند دُوسری دُعائیں بھی پڑھیں گے جن کا ذِکر بائبل مُقدّس میں آیا ہے۔ اِس باب کے آخر تک آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ یہ جان سکیں کہ خُدا کی بادشاہی اور قُدرت اور جلال کے الفاظ کیوں دُعائے ربّانی کا حصّہ ہیں ؛

☆ یہ جان سکیں کہ زبُور کس بات کے متعلق ہیں ؛ اور

☆ یہ دیکھ سکیں کہ دُوسرے ایماندار لوگوں نے کس طرح دُعا کی۔

شاید یہ بات عجیب لگے کہ خُدا کی تعریف و تعظیم اور عظمت وجلال یہ الفاظ، ''کیونکہ بادشاہی اور قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں'' دُعائے ربّانی اختیاری الفاظ ہیں۔ لیکن بائبل مُقدّس پر ایک نظر ڈالنے سے معلُوم ہو جائے گا کہ خُدا کی عظمت اور حشمت اور حمد وستائش کا ذِکر بائبل مُقدّس میں بکثرت مِلتا ہے۔ مُکاشفہ 1:19 میں ہم پڑھتے ہیں، ''نجات اور جلال اور قُدرت ہمارے خُدا ہی کے ہیں''۔ مُکاشفہ 10:12 میں لِکھا ہے، ''اَب ہمارے خُدا کی نجات اور قُدرت اور بادشاہی اور اُس مسیح کا اختیار ظاہر ہُوا''۔ اگر آپ کے پاس بائبل مُقدّس ہے تو آپ درج ذیل حوالہ جات میں ایسے ہی الفاظ پڑھ سکتے ہیں۔

مُکاشفہ **11:4** ؛ مُکاشفہ **13-12:5** ؛ اور مُکاشفہ **12:7**۔

پُرانا عہد نامہ یعنی بائبل مُقدّس کا وُہ حصّہ جو یسوعؔ کے تجسم سے پہلے تحریر کیا گیا اُس میں بھی ایسے ہی الفاظ کئی بار مِلتے ہیں۔ داوؔد نبی گاتا ہے کہ، ''اَے خُداوند عظمت اور قُدرت اور جلال اور غلبہ اور حشمت تیرے ہی لِئے ہیں اور تو ہی

بحیثیت سردار سبھوں سے مُمتاز ہَے اور دولت اور عزت تیری طرف سے آتی ہَیں اور تو سبھوں پر حکُومت کرتا ہَے'' (1 تواریخ 29:11-12)۔

دُعائے ربّانی میں خُدا کی تعریف و تعظیم اور عظمت اور حشمت اور قُدرت اور جلال کے الفاظ بائبل مُقدّس کی ایسی ہی آیات سے ہَیں اور اِن الفاظ کو خطوط وحدانی میں لکھنے کا مقصد یہ ہی ہے کہ یہ الفاظ اختیاری ہیں۔

دُعائے ربّانی میں ایک اَور اہم لفظ ''آمین'' ہَے۔ آمین ایک بہت پُرانا لفظ ہَے جو عبرانی زبان کا ہَے۔ اِس کا آسان ترین مطلب ''سچائی'' ہَے۔ جب یہودی مذہبی راہنما لوگوں کو مذہبی تعلیم دیتے تھے تو لوگ اُسے سُن کر بلند آواز سے کہتے تھے، ''آمین'' یعنی، ''ہم اِس پر ایمان رکھتے ہَیں کہ یہ سچ ہَے!''۔ اِستثناہ کی کتاب کے 27ویں باب میں 12 آیات ایسی ہَیں جن میں یہودی لوگ بلند آواز سے کہتے تھے اور کہتے ہَیں، ''آمین''۔ جب یرمیاہ نبی نے یہ سُنا کہ خُدا وعدے کرتا ہَے تو اُس نے جواب دِیا، ''آمین! خُداوند ایسا ہی کرے'' (یرمیاہ 28:6)۔ زبُور 106:48 میں دُعائے ربّانی کے آخری الفاظ کی طرح خُدا کی عظمت اور حشمت کے الفاظ درج ہَیں جو آمین کے ساتھ ختم ہوتے ہَیں، ''خُداوند اسرائیل کا خُدا ازل سے ابد تک مُبارک ہو اور ساری قوم کہے آمین''۔

نیا عہد نامہ، بائبل مُقدّس کا وُہ حصّہ ہَے جو یسوعؔ المسیح کے متعلق ہَے اور اُس

کی زمینی زِندگی اور خوشخبری کے بارے میں لِکھا گیا ہے۔ اُس میں لفظ ’’آمین‘‘ کئی بار اِستعمال کِیا گیا ہے۔ یسوعؔ نے بھی اِس لفظ کو متعدد بار اِستعمال کیا ہے۔ وُہ فرماتا ہے: ’’کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلے گا جب تک سب کُچھ پُورا نہ ہو جائے‘‘ (متّی 18:5)۔ اِس آیت کے اِبتدائی الفاظ جو یسوعؔ نے کہے ’’مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں‘‘ لفظ آمین کا ترجمہ ہَیں۔

بائبل مُقدّس کے دُوسرے انگلش ترجموں میں لفظ آمین اِسی طرح اِستعمال ہُوا ہے کہ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہوں یا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں یا ایسے ہی دُوسرے الفاظ جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یسوعؔ سچائی بیان کر رہا ہے۔ اگر آپ اناجیلِ اربعہ (متّی، مرقس، لُوقا، یوحنّا) پڑھیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یسوعؔ لفظ آمین کو کئی بار اِستعمال کرتا ہے۔ مثلاً: متّی 26:5؛ متّی 2:6 اور آیت 5، 16؛ متّی 10:8؛ متّی 15:10 اور آیت 23، 42)۔

لفظ ’’آمین‘‘ بائبل مُقدّس کی آخری کتاب یعنی مُکاشفہ کی کتاب میں بھی مِلتا ہے جہاں ہم پڑھتے ہَیں کہ، ’’چار جانداروں نے آمین کہا‘‘ (مُکاشفہ 14:5)۔ بائبل مُقدّس کا اختتام بھی لفظ ’’آمین‘‘ سے ہی ہوتا ہے، ’’جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے وُہ یہ کہتا ہے کہ بیشک مَیں جلد آنے والا ہوں، آمین اَے خُداوند یسوعؔ آ، خُداوند یسوعؔ کا فضل مُقدّسوں کے ساتھ رہے‘‘ آمین‘‘ (مکاشفہ 20:22-21)۔

دُعائے ربّانی کے آخر میں لفظ ''آمین'' کہنے سے ہمارا یہ مطلب ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ خُدا ہمیں وُہ سب کُچھ دے گا جس کیلئے ہم نے دُعا مانگی ہے۔ کیونکہ یسوعؔ نے اِس بات کا وعدہ کِیا ہے کہ، ''جو کُچھ تُم میرے نام سے چاہو گے مَیں وہی کروں گا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے'' (یوحنا 13:14)۔

اس بات کی ضمانت خُدا ابھی دیتا ہے جو یہ فرماتا ہے، ''ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے موافق کُچھ مانگتے ہیں تو وُہ ہماری سُنتا ہے'' (1۔یوحنا 14:5)۔ اس میں کسی شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے اِس لِئے ہم کہتے ہیں، ''آمین!''

نظرِ ثانی

1۔ دُعائے ربّانی کے آخری الفاظ .... کے الفاظ ہیں۔

2۔ درُست یا غلط:
دُعائے ربّانی کے آخری الفاظ بائبل مُقدّس میں درج یسوعؔ کی سکھائی ہوئی دُعا کا حصّہ نہیں ہیں۔..............................۔

3۔ دُعائے ربّانی میں خُدا کی تعریف و تعظیم اور عظمت اور حشمت کے الفاظ پُرانے اور .... عہد نامہ (دونوں) میں پائے جاتے ہیں خاص کر .... کی کِتاب میں۔

4۔ ''آمین'' کا مطلب ہے:

الف۔ شکریہ

ب۔ اختتامہ

ج۔ سچ/سچائی

5۔ جب ہم ''آمین'' کہتے ہیں تو ہمارا مطلب ہوتا ہے،

الف۔ ہم جانتے ہیں کہ خُدا ہماری دُعاؤں کا جواب دیگا

ب۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ جو کُچھ بھی کہا گیا ہے ''سچ'' ہے

ج۔ یسوعؔ اور خُدا اپنے وعدوں کو یقینی بناتے ہیں

د۔ مندرجہ بالا سب کے سب

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 66 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

''بائبل مقدس میں درج دوسری دُعائیں''

اِس باب کے آخر میں ہم بائبل مُقدّس میں درج دُوسری دُعاؤں پر غور

کریں گے۔ دُوسرے ایمانداروں کی دُعاؤں کو پڑھنے اور اُن کا مطالعہ کرنے سے دُعا کرنے کے بارے میں ہم بہت کُچھ سیکھ سکتے ہیں۔

مگر کیا آپ جانتے تھے کہ زبُوروں میں سے اکثر زبُور صرف خُدا کی حمد وستایش کے گیت ہی نہیں بلکہ دُعائیں بھی ہیں؟۔ جیسے تیسرا زبُور ایک مصیبت زدہ شخص کی دُعا ہے۔

ذیل میں درج تیسرا زبُور پڑھیں اور دیکھیں کہ یہی الفاظ کبھی کبھی آپ بھی کہنا پسند کرتے ہیں:

''اَے خُداوند! میرے ستانے والے کتنے بڑھ گئے!

''وُہ جو میرے خلاف اُٹھتے ہیں بُہت ہیں

بہت سے میری جان کے بارے میں کہتے ہیں

کہ خُدا کی طرف سے اُس کی کُمک نہ ہوگی

لیکن تو اَے خُداوند ہر طرف میری سِپر ہے

میرا فخر اور سرفراز کرنے والا

مَیں بلند آواز سے خُدا کے حضور فریاد کرتا ہُوں

اور وُہ اپنے کوہِ مقدّس پر سے مُجھے جواب دیتا ہے

مَیں لیٹ کر سو گیا مَیں جاگ اُٹھا کیونکہ خُداوند مُجھے سنبھالتا ہے

میں اُن دَس ہزار آدمیوں سے نہیں ڈرنے کا

جو گرداگرد میرے خلاف صف بستہ ہیں
اُٹھ اے خُداوند اَے میرے خُدا مُجھے بچا لے
کیونکہ تُو نے میرے سب دُشمنوں کو جبڑے پر مارا ہے
تُو نے شریروں کے دانت توڑ ڈالے ہیں
نجات خُداوند کی طرف سے ہے
تیرے لوگوں پر تیری برکت ہو۔''

بائبل مُقدّس میں 150 زبُور ہیں اور اُن میں اکثر زبُور کئی قسم کی دُعائیں ہی ہیں ۔ کُچھ لوگ اُن تمام زبُوروں کو دُعائیں بھی خیال کرتے ہیں کیونکہ یہ سب زبُور خُدا کے متعلق یا خُدا کیلئے گائے جاتے ہیں ۔

داؤد کی دُعا کا ایک حصّہ جو کہ (1 ۔تواریخ 29:10-20) میں درج ہے اِس باب میں ہم نے پڑھا جس میں دُعا کے اُس حصے میں خُدا کی شفقت اور محبت کیلئے اُس کی حمد و ستایش کی گئی ہے کیونکہ خُدا کی ہیکل کی تعمیر کیلئے سامان مکمل ہو گیا تھا۔

یوناہ نبی جِسے سمندر میں ایک بڑی مچھلی نے نگل لیا تھا۔ اُسنے خُدا سے دُعا کی اور مچھلی کے پیٹ سے باہر نکلنے کی درخواست کی (یُوناہ دوسرا باب)۔ اُس کی دُعا

?

صفحہ 64-65 کے جوابات: 1۔ خُدا کی تعریف و تعظیم اور عظمت و حشمت ؛ 2۔ دُرست ؛ 3۔ سچ ، مُکاشفہ ؛ 4۔ ج۔ سچ/سچائی ؛ 5۔ د۔ مندرجہ بالا سب کے سب۔

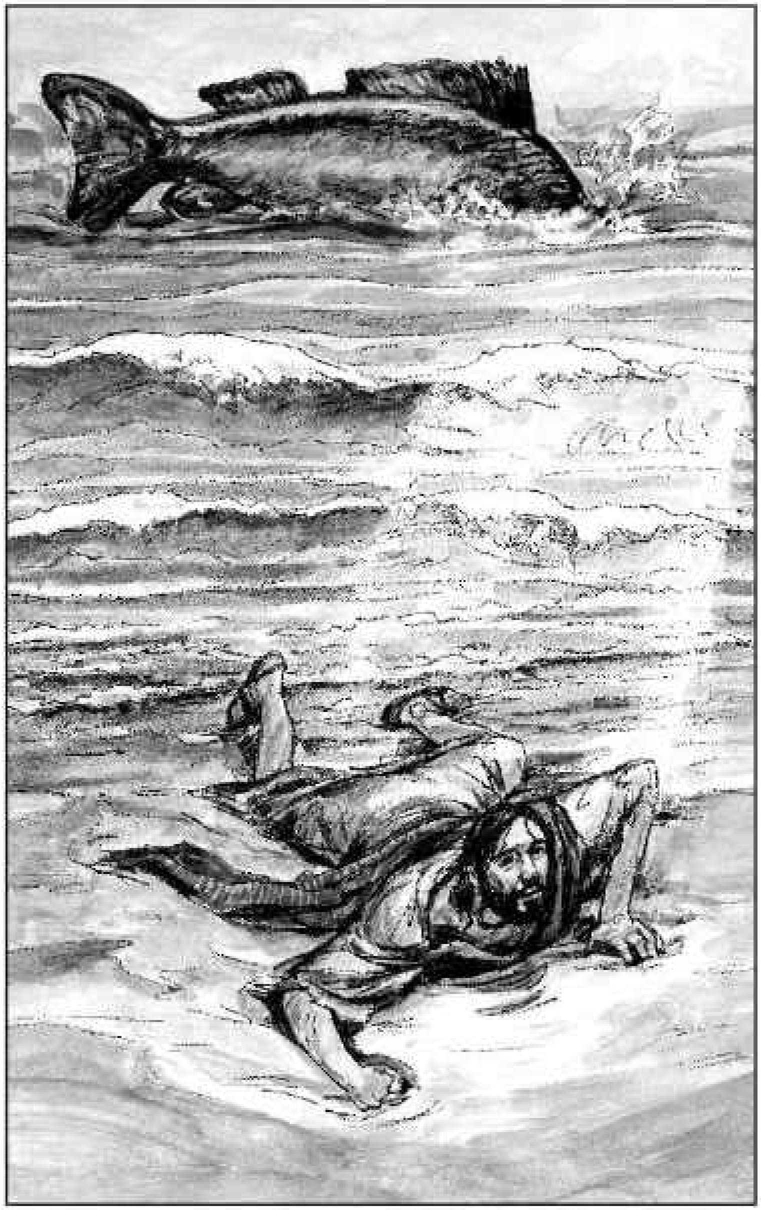

خُدا نے یوناؔہ کو بچایا اور اُسے فرمایا کہ نینوؔہ شہر کو جائے

ہمیں تسلی دیتی اور یقین دہانی کراتی ہے کہ خُدا ہماری دُعاؤں کو بھی سُنتا ہے ۔ہم جب بھی خُدا کو پکارتے ہیں ،خواہ ہم کسی بھی جگہ ہوں تو خُدا ہماری دُعاؤں کا جواب دیتا ہے ۔یوناہ 7:2 میں لکھا ہے ،''جب میرا دِل بے تاب ہُوا تو مَیں نے خُداوند کو یاد کِیا اور میری دُعا تیری مُقدّس ہیکل میں تیرے حضُور پہنچی''۔

وُہ دُعا عظیم دُعاؤں میں سے ایک ہے جو یسوعؔ نے اپنے شاگردوں اور سب ایمانداروں کیلئے کی ۔بائبل مُقدّس میں چند دُعاؤں کو نام بھی دیئے گئے ہیں ۔مثلاً: (یوحنّا 17 واں باب) یہ ایک بڑے سردار کاہن کی دُعا ہے ۔یوحنّا 3:17 میں یسوعؔ فرماتا ہے ،''ہمیشہ کی زِندگی یہ ہے کہ وُہ تُجھ خُدائے واحد اور برحق کو اور یسوعؔ المسیحؔ کو جِسے تُو نے بھیجا ہے جانیں''۔یسوعؔ کی ماں مریمؔ کی دُعا ایک شاندار دُعا کہلاتی ہے ،''میری جان خُداوند کی بڑائی کرتی ہے''۔ یہ مریمؔ کی دُعا کے ابتدائی الفاظ ہیں ۔یہ دُعا اُس نے اُس وقت مانگی تھی جب فرشتہ نے اُسے بتایا کہ وُہ ایک لڑکے کو جنم دے گی (لُوقا 1:45-55)۔

اور جب یسوعؔ پیدا ہُوا اور ہیکل میں لے جایا گیا تا کہ خُداوند کے آگے حاضر کِیا جائے (جیسا کہ خُداوند کی شریعت میں لکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹھا خُداوند کیلئے مُقدّس ٹھہرے گا) تو شمعونؔ نامی ایک راستباز نے اُسے دیکھا اور دُعا کی، ''اَے مالک اَب تو اپنے خادم کو اپنے قول کے موافق سلامتی سے رُخصت کر''۔ یہ دُعا ہمارے لِئے لُوقا 2:29-32 میں مرقُوم ہے۔

موسیٰ کی ایک لمبی دُعا کا ذِکر خروج 15:1-18 میں ہے اور اسی طرح ایک بہت ہی لمبی دُعا کا ذِکر اِستثناہ 32:1-43 میں ہے۔ مُکاشفہ کی کتاب میں بھی چند دُعاؤں کا ذکر ہے جس کے لِئے آپ بائبل مُقدّس میں سے مُکاشفہ 11:16-18 پڑھیں۔ ایک مختصر دُعا مُکاشفہ 6:9-11 میں بھی مرقُوم ہے۔

جب آپ کے پاس وقت ہو تو اِس باب میں درج تمام دُعاؤں پر پھر دوبارہ ضرور غور کریں اور بائبل مُقدّس میں درج دُوسری دُعاؤں پر بھی ضرور غور کریں کیونکہ اِن سے ہم سیکھ سکتے ہیں کہ ہمیں کِس طرح دُعا کرنی چاہیئے۔

نظرِ ثانی

6۔ بہت سارے زبُور دراصل .... ہی ہیں۔

7۔ یُوناہ کے مطابق خُدا ہماری دُعاؤں کو سُنتا ہے چاہے ہم .... کے پیٹ کے اندر ہی کیوں نہ ہوں۔

8۔ بائبل مقدس میں کچھ دُعاؤں کو .... دیئے گئے ہیں۔

9۔ .... میں درج ایمانداروں کی دُعاؤں کو پڑھنے سے دُعا کرنے کے بارے میں ہم بہت کُچھ سیکھ سکتے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 71 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

ہم دُعائے ربّانی کے مطالعہ کے اختتام پر پہنچ چکے ہیں۔ اَب پانچویں باب میں سے ایک چھوٹا سا امتحان ہے اور پھر نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ ہے۔ لیکن نظرِ ثانی کے حصّوں کو پھر سے ضرور پڑھیں۔

اِمتحانی سوالنامہ

1۔ دُعائے ربّانی کے آخری الفاظ ....

.... کہلاتے ہیں۔

2۔ آمین کا مطلب ہے ....۔

3۔ دُعا کے آخر میں ہم ''آمین'' کہتے ہیں کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ .... اِس کی ضمانت دیتا ہے کہ خُدا اِن دُعاؤں کا جواب دے گا۔

4۔ ''مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں'' ....

کہنے کا دُوسرا طریقہ ہے۔

5۔ یُوناہ نے .... کے پیٹ کے اندر سے دُعا کی۔

6۔ کُچھ .... کے خاص نام ہیں جیسے بڑے سردار کاہن کی دُعا۔

7۔ .... میں سے اکثر زبُور دُعائیں ہی ہیں۔

8۔ بائبل مُقدّس کا آخری لفظ ".." ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 76 پر ملاحظہ کریں)

؟ صفحہ 69-70 کے جوابات: 6۔ دُعائیں ؛ 7۔ مچھلی ؛ 8۔ نام ؛ 9۔ بائبل مُقدّس۔

تشریحات

(مُشکل الفاظ کے معنی)

گفتگو	بات چیت
بے ایمان	جو خُدا پر ایمان نہیں رکھتے۔
پرستش	عبادت
راستباز	ہمیشہ درُست کام کرنے والا
ایماندار	خُدا پر ایمان رکھنے والے لوگ
مرقُوم ہے	لِکھا ہے
فضل	رحم
شیروں کی ماند	شیروں کا مصنُوعی گھر
شفاعت	سفارش
خُطبہ افتتاحیہ	ابتدائی الفاظ

ستایش	حمد و تعریف
فرزند	بیٹے بیٹیاں
بخشش	انعام
جلال	عظمت
قُدوس	پاک
تمجید	حمد و ستایش
تحقیر	حقیر یا کمتر سمجھنا
تقدِیس	مُقدّس کرنا یا پاک کرنا
اطمینان	تسلّی
رُوح القُدس	پاک رُوح
خُوشنودی	خُوشی
قُدوس	پاک

اُداس	پریشان
تنہا	اکیلا
احتیاج	ضرورت
پوشاک	لباس
بیکس	بے کار
شفقت	رحم، فضل، پیار
رُوپوش	غائب
بھیانک	خوفناک
گلے لگانا	گرمجوشی سے مِلنا
قصور	خطا، غلطی، جُرم
اژدہا	بڑا سانپ
وَبا	مصُیبت

کوہِ مقدّس	مقدّس پہاڑ
ہَیکل	عبادت گاہ
فریاد	درخواست ، التجا

ابواب کے امتحانات کے جوابات

پہلا باب: (صفحہ 11)

1۔حمدوستائش ؛ 2۔شکرگزاری ؛ 3۔اقرارِگناہ ؛ 4۔درخواستیں ؛ 5۔دلیری ، ایمان ؛ 6۔جگہ ، وقت ؛ 7۔یسوعؔ مسیح ؛ 8۔خُداسے باتیں کرنا ؛ 9۔جواب ؛ 10۔شکرگزاریاں ، درخواستیں ؛ 11۔منصوبہ ؛ 12۔وقت ؛ 13۔بھلائی ؛ 14۔فکر۔

دوسراباب: (صفحہ 18)

(دُعائے ربّانی کے الفاظ کی پڑتال صفحہ 15اور16پر ملاحظہ کریں)

تیسرا باب: (صفحہ 33:32)

1۔خطبۂافتتاحیہ ؛ 2۔خُدا ؛ 3۔قادرِمُطلق ؛ 4۔دلیری ؛ 5۔عظمت ، جان اور پہچان ؛ 6۔پاکیزہ؛ 7۔ہمارے ؛ 8۔کلام، دِلوں؛ 9فرشتے؛ 10۔مرضی؛ 11۔نجات؛ 12۔مرضی ۔

چوتھاباب: (صفحہ 57:54)

1۔دُعائے ربّانی کے الفاظ کی پڑتال صفحہ 15اور16پر ملاحظہ کریں ؛ 2۔ج. ہمارے ؛ 3۔ج. صحت مند اور زندہ رہنے کے لیے جس چیز کی بھی ہمیں ضرورت ہے ؛ 4۔الف. یسوعؔ ہمارے تمام گناہوں کیلئے ہمارا عوضی بنا ؛ 5۔ہم بھی دُوسروں کے قصور مُعاف کریں ؛6۔د۔شیطان ، دُنیا ، ہمارا جسم ؛ 7۔ج. خُدا کبھی ہمیں گناہ کرنے کیلئے آزمائش میں نہیں ڈالتا ؛ 8۔د. مندرجہ بالا سب کے سب ؛ 9۔دور ، بھلائی ، بھلائی ، شکار ، طاقت ؛ 10۔کوئی بھی جواب غلط نہیں۔

پانچواں باب: (صفحہ 70-71)

1۔خدا کی تعریف و تعظیم اور عظمت اور حشمت اور قُدرت اور جلال کے الفاظ ؛ 2۔سچ / سچائی ؛ 3۔یسوعؔ ؛ 4۔آمین ؛ 5۔مچھلی ؛ 6۔دُعاؤں ؛ 7۔زبوروں ؛ 8۔آمین۔

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

مُبارک ہو! آپ نے دُعائے ربانی کا مطالعہ ختم کرلیا ہے ۔اِس کتاب کو دوبارہ پڑھیں اور اُن غلطیوں کی نظر ثانی کریں جو آپ نے امتحانی جوابات میں کیں ہیں ۔اُن مقاصد کی بھی نظرثانی کریں جوابواب کے شروع میں درج ہیں ۔ جب آپ کو یقین ہوجائے کہ آپ سارے مقاصد کو سمجھ گئے ہیں تو آپ نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ مکمل کرنے کیلئے تیار ہیں ۔

اگرآپ تیار ہیں توامتحانی حصّہ کو کتاب میں سے نکالیں اور کتاب کو دُور رکھ دِیں اور کتاب کو دیکھے بغیر اُس کو پُر کریں ۔

جب آپ اُسے ختم کرلیں توامتحانی سوالنامہ کو اِس کتاب کے آخری صفحے پر دیئے گئے پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کردیں یا متعلقہ شخص کو دے دیں۔آپ تعلیماتِ بائبل مُقدّس کی اور بھی سِلسلِہ وار کتابیں حاصل کرسکتے ہیں ۔

یسوع المسیح کی تعلیمات

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

حصہ اوّل (خالی جگہ پُر کریں یہ بتانے کیلئے کہ دُعا کیا ہے)۔

(1) دُعا ایک قسم کی .... ہے جس میں (2) .... لوگ

(3) .... سے (4) .... کے حضور اس کی

(5) .... (6) اُس کی ....

(7) اپنے گناہوں کا .... (8) اور اپنی

.... (9) کسی بھی ....

(10) اور کسی بھی .... پیش کر سکتے ہیں۔

(11) خدا ہماری .... کیلئے (12) ہماری دُعاؤں کو

.... اور (13) اُن کا ....

دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ (14) کیونکہ وُہ ہماری ....

کرتا ہے۔

حصہ دوم (دُعائے ربانی کے الفاظ کو نیچے کھینچی گئی سطروں پر تحریر کریں)

....

....

....

....

(خُدا کی ستایش کے اختیاری الفاظ کیا ہیں:)..............................

....

حصّہ سوئم (دائرہ لگا کر دُرست جواب کی نشاندہی کریں)

1۔ دُعائے ربّانی کا پہلا حصّہ کیا کہلاتا ہَے؟

الف۔ اِبتدا　　ب۔ درخواستیں　　ج۔ خُطبہ افتتاحیہ

2۔ دعائے ربّانی میں کُل کتنی درخواستیں ہیں۔

الف۔3　　ب۔7　　ج۔11

3۔ دُعائے ربّانی کا اختتام کیا کہلاتا ہَے؟

الف۔ خُدا کی عظمت وحشمت ، قدرت اور جلال کے الفاظ

ب۔ اختتام　　ج۔ درخواستیں

4۔ لفظ ''آمین'' کا مطلب کیا ہَے؟

الف۔ سچائی　　ب۔ اختتام　　ج۔ مُجھے افسوس ہَے

5۔ دُعائے ربّانی سب سے پہلے کِس نے کہی؟

الف۔ شاگردوں　　ب۔ اِبتدائی ایمانداروں　　ج۔ یسوعؑ

6۔ ہماری دُعاؤں کے سُننے اور اُن کا جواب دیئے جانے کی ضمانت کون دیتا ہَے؟

الف۔ ہمارے پادری صاحب ب۔ خُدا اور یسوعؑ ج۔ کوئی بھی نہیں۔

7۔ خُدا کہاں اور کِس کے وسیلہ حکومت کرتا ہَے؟

الف۔ ہمارے دِلوں پر اپنے کلام کے وسیلے ب۔ گرجا گھر میں فرشتوں کے وسیلہ ج۔ آسمان پر اُمراء کے وسیلہ

8۔ خُدا کِس طرح ہمارے سارے گُناہ مُعاف کر سکتا ہَے؟

الف۔ وُہ جانتا ہَے کہ ہم محض اِنسان ہَیں۔

ب۔ یسوعؑ ہمارے گُناہوں کی خاطر ہمارا عوضی بنا۔

ج۔ وُہ یہ توقع کرتا ہَے کہ آسمان پر ہمیں اِس کا حساب دینا ہوگا۔

9۔ جب لوگ ہمارے خِلاف گُناہ کریں تو خُدا کِس طرح کے ردِعمل کی توقع ہم سے کرتا ہَے؟۔

الف۔ وُہ چاہتا ہَے کہ ہم انتقام لیں۔ ب۔ ہم اپنے آپ پر افسوس کریں۔

ج۔ ہم اُن لوگوں کو مُعاف کر دیں جس طرح خُدا نے ہمیں مُعاف کِیا ہَے۔

10۔ زبُور، یسوعؑ کی دُعائیں اور دُوسرے ایمانداروں کی دُعائیں ہم کہاں سے پڑھ سکتے ہَیں؟۔

الف۔ اخباروں میں ب۔ پُرانی کتابوں میں ج۔ بائبل مُقدس میں

برائے مہربانی درج ذیل معلومات تحریر کریں۔

نام.. ولدیت..

عمر.. رول نمبر..

تعلیمی قابلیت.. فون نمبر..

پتہ..

....

....

برائے مہربانی اِس کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سلسلہ وار کتب

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہیں

1۔ یسوع المسیح
2۔ بائبل مقدس کا تعارف
3۔ الٰہی تجسم
4۔ یسوع مسیح کی موت اور اُس کا جی اُٹھنا
5۔ مسیحی کیا ایمان رکھتے ہیں
6۔ خُدا کا منصوبہ دُنیا کیلئے
7۔ یوناہ کا چناؤ
8۔ یسوع المسیح کی تعلیمات
9۔ جینے کی آزادی
10۔ یسوع المسیح خُداوند ہے
11۔ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے
12۔ خُدا کی شریعت

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے اضافی کورس اس کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول
پوسٹ بکس#6
ساہیوال57000

Printed in Pakistan

تعلیمات بائبل مقدس
کی سلسلہ وار کتب

دُعائے ربّانی
کے متعلق شخصی
مطالعہ کا کورس

یسوع المسیح کی تعلیمات

یسوع المسیح کی تعلیمات

مزید معلومات کیلئے
یا مزید کورس کے حصول کیلئے درج ذیل پتہ پر لکھیں۔

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول
پوسٹ بکس 6#
ساہیوال 57000

Multi-Language Publications
Bringing the Written Word to the World

The Word Jesus Taught - Urdu

Copyright © 2010 - WELS-BWM

Catalog Number: 38-3285